متاعِ علم ومعرفت

مرتّب

مفتی محمد عامر کانپوری

استاذ جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جاج مئو کانپور

تقریظ:

حضرت اقدس مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زیدت معالیکم

استاذ تفسیر وحدیث دار العلوم دیوبند

پسند فرمودہ

حضرت اقدس مفسر قرآن مفتی اقبال احمد صاحب قاسمی زیدت معالیکم

سابق معین مدرس دار العلوم دیوبند

تقریظ: مفتی اسعد الدین صاحب قاسمی استاذ الحدیث والفقہ وناظم تعلیمات

جامعہ محمودیہ اشرف العلوم اشرف آباد جاجمئو کانپور

ناشر

مکتبہ دار العلوم کانپور

نزد مسجد عائشہ جاج مئو کانپور، یوپی، انڈیا

تفصیلات

نام کتاب : متاعِ علم و معرفت

مرتّب : مُفتی محمّد عامر کان پوری
استاذ جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جاج مئو کان پور

تصحیح : مولوی محمد معاذ کانپوری متعلم دار العلوم دیوبند

ناشر : مکتبہ دار العلوم کان پور
نزد مسجد عائشہ جاج مئو کان پور، یوپی، انڈیا

صفحات : ۹۶

اشاعت اوّل : صفر المظفر ۱۴۴۰ھ اکتوبر ۲۰۱۸ء

کمپیوٹر کتابت : عبد الرازق اعظمی مکتبۃ الحرمین دیوبند 8979354752

قیمت : ۸۰

ملنے کے پتے

مکتبۃ الحرمین دیوبند — مکتبہ احسان لکھنو
مکتبہ امدادیہ سہارن پور — مکہ مسجد کے ڈی اے کالونی جاج مئو کانپور
ابوبکر مسجد جاج مئو کانپور — مسجد عائشہ جاج مئو کانپور

مکتبہ دار العلوم کان پور
نزد مسجد عائشہ جاج مئو کان پور، یوپی، انڈیا

فہرست

☆	تقریظ: حضرت اقدس مولانا مفتی راشد صاحب اعظمی	۱۰
☆	پسند فرمودہ: حضرت اقدس مولانا مفتی اقبال احمد صاحب قاسمی	۱۱
☆	تقریظ: حضرت مفتی اسعدالدین صاحب قاسمی	۱۳
☆	عرض مصنف	۱۴
☆	قرآن کریم	۱۶
☆	اقوال نبی ﷺ	۱۶
☆	حضرت ادریس علیہ السّلام	۱۸
☆	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	۱۸
☆	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	۲۰
☆	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۲۶
☆	حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ	۲۷
☆	حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ	۳۰
☆	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا	۳۰
☆	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	۳۱
☆	حضرت حکیم لقمان رحمۃ اللہ علیہ	۳۱
☆	حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	۳۲
☆	حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	۳۲
☆	شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ	۳۳

☆	حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ	۳۵
☆	حضرت یوسف اسباط رحمۃ اللہ علیہ	۳۶
☆	حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ	۳۶
☆	حضرت شیخ خدایار غوث زماں رحمۃ اللہ علیہ	۳۷
☆	حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ	۳۷
☆	حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ	۳۸
☆	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	۳۸
☆	حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ	۳۹
☆	حضرت ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ	۳۹
☆	حضرت علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ	۴۰
☆	حضرت یحییٰ معاذ الرازی رحمۃ اللہ علیہ	۴۰
☆	حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ	۴۱
☆	حضرت عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	۴۱
☆	حضرت ذوالفقار نقشبندی حفظہ اللہ	۴۱
☆	حضرت ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ	۴۱
☆	حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ	۴۲
☆	حضرت ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ	۴۳
☆	حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ	۴۳
☆	حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ	۴۳
☆	حضرت خواجہ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ	۴۴

☆	حضرت ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ	۴۴
☆	حضرت حافظ مولانا محمد جمال ملتانی رحمۃ اللہ علیہ	۴۵
☆	حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ	۴۶
☆	حضرت خواجہ ابو محمد ناصر الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ	۴۶
☆	حضرت ابوبکر واسطی رحمۃ اللہ علیہ	۴۷
☆	حضرت ابوتراب بخشی رحمۃ اللہ علیہ	۴۷
☆	حضرت ابوبکر صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ	۴۷
☆	حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ	۴۸
☆	ڈاکٹر مولانا عبدالحی عارفی رحمۃ اللہ علیہ	۴۸
☆	ارسطو	۴۹
☆	حکیم افلاطون	۵۰
☆	ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ	۵۱
☆	بقراط	۵۱
☆	خلیل جبران	۵۲
☆	راجر بیکن	۵۳
☆	سیّد ابوالاعلیٰ مودودی	۵۴
☆	ڈاکٹر سموئیل جانسن	۵۴
☆	برناڈ شاہ	۵۴
☆	ہربرٹ اسپنسر	۵۵
☆	سیکپیسر	۵۶

☆	بائرن	۵۶
☆	ہومر	۵۶
☆	جام فرٹ	۵۶
☆	لارڈ میکالے	۵۶
☆	راجر بیکن	۵۷
☆	رابندر ناتھ ٹیگور	۵۷
☆	ڈاکٹر احمد امین مصری	۵۸
☆	جان ملٹن	۵۸
☆	برنارڈ شاہ	۵۸
☆	ولیم سیکپیسر	۵۹
☆	اسمرسن	۶۰
☆	لیوٹالسٹائی	۶۰
☆	مہابھارت	۶۰
☆	مہاتما بدھ	۶۰
☆	سوامی دیانند	۶۰
☆	تلسی داس	۶۱
☆	جکمن فرینکی	۶۱
☆	ہربرٹ اسپینسر	۶۱
☆	مولانا عبدالسّلام ندوی رحمۃ اللہ علیہ	۶۱
☆	اخلاق	۶۱

☆	والیسئر	۶۲
☆	وقت	۶۲
☆	مسکراہٹ	۶۲
☆	خوش رہنے کا فارمولا	۶۳
☆	پریشانی آزمائش ہے یا سزا	۶۴
☆	(تراشے)متفرق شخصیات	۶۴
☆	دنیا اور آخرت	۶۵
☆	(تراشے)نصیحت	۶۵
☆	(تراشے)نصیحت	۶۵
☆	(تراشے) گناہ	۶۵
☆	عقل	۶۶
☆	امتحان	۶۶
☆	تنقید	۶۶
☆	دولت	۶۷
☆	زہد	۶۷
☆	تراشے	۶۷
☆	تراشے	۶۸
☆	امتحان	۶۹
☆	تراشے	۷۸
☆	زبان	۷۸

☆	تراشے	۷۹
☆	چار چیزیں سعادت لے آتی ہیں	۸۴
☆	تراشے	۸۷
☆	عمران مغل	۹۲
☆	تراشے	۹۲
☆	حضرت علی رضی اللہ عنہ	۹۳
☆	تراشے	۹۳
☆	حضرت علی رضی اللہ عنہ	۹۳
☆	تراشے	۹۴
☆	اصلاح	۹۴
☆	تنقید	۹۵
☆	حضرت علی رضی اللہ عنہ	۹۵
☆	تراشے	۹۵
☆	نسب نامہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم	۹۶

تقریظ

حضرت اقدس مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زیدت معالیکم

استاذ تفسیر وحدیث دارالعلوم دیوبند

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدهٗ ونصلی علی رسوله الكريم.

دین اسلام اپنی تمام عظمتوں اور خصوصیات کے ساتھ سراپا حکمت بھی ہے، حکمت اپنے عام مفہوم کے اعتبار سے ہر اس بات کو کہتے ہیں جو دنیا وآخرت کسی بھی اعتبار سے مفید اور کارآمد ہو، قرآن وحدیث اوران کے متبعین کی تو ہر بات حکمت ہے، لیکن کبھی کبھی اللہ تعالیٰ اپنی حکمت اور قدرت کے پیش نظر دوسروں کی زبان سے بھی حکمت کی بات کہلوا دیتے ہیں۔ جیسا کہ شاعر کہتا ہے ؎

چند خوانی حکمت یونانیاں ☆ حکمت ایمانیاں راہم بخواں

ترجمہ: یونانیوں کی حکمت کب تک پڑھوگے، ایمانیوں کی بھی حکمت پڑھو۔

لیکن ہمارے حضور ﷺ نے فرمایا کہ: قرآن وحدیث کی حکمتوں کے علاوہ اگر کہیں اور سے بھی حکمت کی بات مل جائے اسے بھی لے لو، تاکہ حکمت کی کوئی بات بھی ضائع نہ ہو، حکمت کہیں سے بھی آئے وہ ہمارا سرمایہ ہے حدیث مبارک ہے۔ **الكلمة الحكمة ضالة المومن فحيث وجدها فهو أحق بها** ۔(ترمذی ابواب العلم ۲/۹۸) ترجمہ: کلمہ حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے، تو مومن جہاں بھی اسے پائے وہی اس کا حقدار ہے۔

محترم المقام جناب مفتی محمد عامر صاحب مدظلہ استاد جامعہ محمودیہ اشرف آباد جاج مئو کانپور نے قرآن کریم وحدیث پاک، علمائے ربانیین، اولیائے امت کے ساتھ دیگر حضرات کی بیان کردہ حکمتوں اور زریں اقوال کو اس کتاب میں جمع کر کے قلب ونگاہ کی اصلاح کا بہترین ذخیرہ فراہم کردیا ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے اس حکیمانہ عمل کو مقبول ومفید فرمائے آمین۔

حضرت مفتی محمد راشد اعظمی مدظلہ العالی ۲۲/محرم الحرام ۱۴۴۰ھ

پسند فرمودہ

حضرت اقدس مفسر قرآن مفتی اقبال احمد صاحب قاسمی زیدت معالیکم
سابق معین مدرس دارالعلوم دیوبند
وصدر المدرسین مدرسہ مظہر العلوم مسجد ٹکھٹو شاہ بیکن گنج کانپور، صدر مفتی شہر کانپور

نحمدہٗ و نصلی علی رسوله الكريم.

امابعد: برادر محترم مولانا مفتی محمد عامر صاحب کانپوری (زید علمہ، وفضلہ) نے سینکڑوں اوراق سے خوشہ چینی کرتے ہوئے اقوالِ حکمت و معرفت کا ایک حسین گلدستہ تیار کیا ہے، جو متاعِ علم و معرفت کی شکل میں ہدیہ ناظرین ہے، کتابچہ کا آغاز برکت کے لیے فرمان الٰہی اور ارشادات نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام سے کیا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ بڑوں کی باتیں بڑی ہوتی ہیں، دل کو چھو لیتی ہیں، زندگیوں میں انقلاب برپا کر دیتی ہیں، بعض دفعہ چند جملوں میں حقائق کا سمندر سمویا ہوا ہوتا ہے، اور کبھی بعض جملے یا تعبیرات مشکل مضامین کو چٹکیوں میں حل کر دیتے ہیں، اسی لیے قدیم زمانہ سے علماء و حکماء فلاسفروں اور دانشوروں کے اقوال و مضامین کو جمع کرنے اور ان سے کسب فیض کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اکابر و بزرگان دین کے ملفوظات وارشادات بھی اسی نقطۂ نظر سے جمع کیے جاتے ہیں کہ وہ کتاب وسنت کا نچوڑ ہوتے ہیں اور چھنی چھنائی ایسی باتیں ہوتی ہیں جو بہت سے اشکالات وشبہات کے تاریک جالوں کو ذہن سے صاف کر دیتی ہیں۔

البتہ یہاں یہ بات ذہن نشیں رہنا ضروری ہے کہ کلام الٰہی اور فرمان نبوی نیز اقوالِ صحابہ کا جو شرعی درجہ ہے بعد کے حضرات کے اقوال وارشادات کا وہ مقام و مرتبہ ہرگز نہیں نیز دیگر دانشوروں فلاسفروں کے اقوالِ زریں سے استفادہ کے لیے شرط یہی ہے کہ وہ شرعی حدود کے دائرہ میں ہوں چنانچہ کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المؤمن کے تحت علم و تحقیق

اور زندگی کے تجربات کی روشنی میں کہی ہوئی ان کی باتوں سے فائدہ اٹھانا بھی مومن کا شیوہ ہے۔

بہرحال مفتی محمد عامر صاحب نے دین و دنیا دونوں ہی لائن کے ایسے چیدہ وچنیدہ اقوال کو جمع کیا ہے، جن سے دینی و دنیاوی زندگی میں رہنمائی ملتی ہے، اور تجربات کی کسوٹی میں کھرے اترے ہوئے ان اقوال سے استفادہ کیا جاسکتا ہے، احقر موصوف کو ان کی اس کاوش پر مبارکباد پیش کرتا ہے، اور دعاء گو ہے، کہ اللہ پاک اس متاعِ علمِ معرفت کو متاعِ آخرت بھی بنائے اور شرف قبولیت عطا فرما کر اس کا نفع عام و تام فرمائے۔ فقط

مفتی اقبال احمد صاحب قاسمی

تقریظ

مفتی اسعد الدین صاحب قاسمی استاذ الحدیث والفقہ وناظم تعلیمات

جامعہ محمودیہ اشرف العلوم اشرف آباد جاجمئو کانپور

علم وحکمت کائنات انسان کا سب سے عظیم سرمایہ ہے، اس کے بغیر انسان نہ تو اپنی زندگی کے مقتضیات ومقاصد کو سمجھ سکتا ہے، اور نہ ہی اپنے خالق ومالک سے رابطہ اور تعلق کو استوار کر سکتا ہے، اور نہ ہی اپنے اکابر واسلاف کے روشن کارناموں سے روشناس ہو سکتا ہے، اور نہ ہی اپنی قوم کی روشن مستقبل کے لیے کوئی بہتر اور مضبوط لائحہ عمل کر سکتا ہے، ان تمام مقاصد کے حصول کے لیے علم وحکمت سے آگہی ضروری ہے، اس لیے اللہ پاک نے فرمایا **ومن یوت الحکمة فقد أوتی خیرا کثیرا**، جسے اللہ کی طرف سے حکمت ودانائی عطا کر دی گئی، اسے وافر مقدار میں خیر عطا ہو گئی، اور اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکمت ودانائی کو مؤمن کا سرمایہ قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ **الحکمة منالة المؤمن حیث وجدها فهو أحق منه بها** کہ حکمت ودانائی مومن کا گمشدہ سرمایہ جہاں بھی اس کو ملے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

برادار گرامی رفیق محترم جناب مفتی محمد عامر صاحب قاسمی استاذ جامعہ محمودیہ اشرف العلوم جاجمئو کانپور ہم سب کی طرف جزائے خیر کے مستحق ہیں، کہ انہوں نے قرآن وحدیث، اکابر واسلاف اور علماء وحکماء کی ہزارہا تصانیف سے علمی گہرپاروں اور حکمت کی موتیوں کو یکجا کر کے متاع علم ومعرفت کے نام سے ایک مفید اور نافع کتاب مرتب کر دی ہے، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ اس کتاب کو عام وخاص کے لیے مفید ونافع بنائے، اور مؤلف کو مزید تحقیقی وعلمی خدمات کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین۔ فقط

اسعد الدین عفی عنہ

۲۶/اکتوبر ۲۱۰۸ء

عرض مصنف

خدایا آرزو میری یہی ہے میرا نور بصیرت عام کر دے

اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

حکمت مومن کی گم شدہ دولت ہے جہاں ملے اس کو لے لو؛ کیونکہ وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اسی لیے ہر شخص کو علم و عمل، حکمت و دانائی کی باتیں جہاں ملیں اس کو حاصل کرنے کی سعی و کوشش کرنی چاہیئے اور اپنی زندگی میں علم و عمل کے راستوں کو ہموار کرنا چاہیے، جس سے دین و دنیا دونوں میں ترقی نصیب ہوگی۔

اسی لیے اپنے اکابر و بزرگانِ دین کی کتابوں کا مطالعہ کرتے رہنا چاہیے، ان کے نقوش و ابرار کو پڑھنا چاہیئے اور اپنی زندگی میں اس کو ڈھالنا چاہیئے، دل کی دنیا بدلے گی، قلب کو سکون میسر ہوگا، ہر برائی سے نجات ملے گی، اچھے کاموں کے کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا، فسق و فجور سے نفرت ہوگی، نقصان و خسارے سے حفاظت ہوگی۔

ہمارے اکابر و بزرگانِ دین کو اللہ نے دور اندیشی عطا فرمائی تھی، جو بات زبان و قلم سے سو (۱۰۰) سال قبل کہی تھی وہ آج بھی ویسی ہی ہے، ہر شخص کو اپنی زندگی ان کے نقوش کے سانچے میں ڈالنا چاہیے، پھر دیکھیے زمانہ آپ کی قدر کیسے کرے گا۔

حکمت و نصائح کے حوالہ سے یہ بات ذہن میں رہے کہ حضرت علیؓ کا فرمان ہے: "**اُنْظُرْ إِلىٰ مَا قَالَ، لَا تَنْظُرْ إِلىٰ مَنْ قَالَ**" انسان کو کہی ہوئی بات پر نظر رکھنی چاہیے کہ وہ ہمارے لیے کارآمد ہے یا نہیں، ہمارے لیے مشعل راہ ہے یا نہیں، ہم اس سے کچھ حاصل کر سکتے ہے یا نہیں، کس نے کہی ہے اس پر نظر نہیں رکھنی چاہیئے شرعی و اعتقادی مسائل میں اس کی تحقیق ضروری ہوئی ہے، کہیں ہمارے مسلک و مشرب جمہور امّت کے خلاف تو نہیں، اسی وجہ سے اس کتاب میں مختلف لوگوں کے اقوال کو نقل کیا ہے کچھ نام کے ساتھ کچھ بغیر نام کے، خاص طور پر اپنے اکابر کے اقوال کو پیش نظر رکھا ہے اور کہیں کہیں

دوسروں کے اقوال کو بھی؛ جن کا اعتقاد و شریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے؛ بلکہ ان کی زندگی کا تجربہ اور ان کا مشاہدہ دوسروں کے لیے کار آمد ہونے کی وجہ سے ان کو بھی سپردِ قرطاس کیا ہے؛ کیونکہ حکمت و دانائی کی باتیں جہاں ملیں، جیسے ملیں، جس سے ملیں اس کو لے لینا چاہیے، کیونکہ یہ سمجھدار عقل مند، کار آمد انسان کے لیے گم شدہ دولت ہے۔

راقم الحروف کے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ غفلت میں ڈوبی ہوئی قوم کو بیدار کیا جائے، انہیں اسلامی تہذیب وتمدن سے روشناس کرایا جائے، اپنے اکابرین و بزرگانِ دین سے تعلق پیدا کرایا جائے؛ تاکہ زندگی میں امن و عافیت وخوشحالی نصیب ہو۔

آخر میں راقم الحروف بارگاہِ الٰہی میں درخواست کرتا ہے کہ یہ کتاب تمام امّت کے لیے نفع بخش ہو خاص طور پر اپنے اکابرین و بزرگانِ دین جن کے ذریعے سے ہمیں جینے اور زندگی گزارنے کا سلیقہ ملا اور علم و عمل کے راستے ہموار ہوئے اور پڑھنے لکھنے کا کچھ شعور پیدا ہوا۔

اللہ ان تمام لوگوں کے لیے بالخصوص اپنے والدین کے لیے اس کو نجات کا ذریعہ بنائے اور ہمیں اپنے مقبول بندوں میں شمار فرمائے! آمین۔

محمد عامر کانپور

۲۰/شوال ۱۴۳۹ھ ۷/۱۰/۲۱۰۸

﴿قرآن کریم﴾

﴿۱﴾ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے خلاصی کی صورت نکال دیتے ہیں اور بے گمان رزق عطا فرماتے ہیں اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے، اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

﴿۲﴾ اے مسلمانو! تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ایک عمدہ نمونہ ہے۔

﴿۳﴾ اے مسلمانو! تم کھلے گناہوں سے بھی بچو اور چھپے گناہوں سے بھی۔

﴿۴﴾ منافق لوگ جہنم کی سب سے نچلی تہہ میں ہوں گے۔

﴿۵﴾ اے ایمان والو! تم ایک دسرے کو برے القاب سے نہ پکارا کرو۔

﴿۶﴾ اپنے رب سے گڑگڑا کر چپکے چپکے دعا کرتے رہو۔

﴿۷﴾ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا (البقرۃ)۔

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے اور گنہگار سے محبت نہیں کرتا (البقرۃ)۔

﴿۹﴾ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں اور شیخی خوروں کو پسند نہیں فرماتا۔ (النسآء)

﴿۱۰﴾ رزق اور عزت کسی کے ہاتھ میں نہیں ہے اللہ جسکو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے۔

﴿اقوال نبی صلی اللہ علیہ وسلم﴾

﴿۱۱﴾ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے ذکر کے لیے وقت نکالو، میں تمہارے کام میں برکت عطا کرونگا؛ ورنہ دنیاوی کاموں کی کثرت تم پر اس قدر مسلط کر دوں گا کہ تمھیں فرصت ہی نہ ہوگی اور سکون سے محروم رہو گے (بخاری)۔

﴿۱۲﴾ ہمسایوں کا حق صرف یہی نہیں کہ ان کو ستائے نہیں؛ بلکہ ان کے ساتھ احسان کرنا بھی ضروری ہے۔

﴿۱۳﴾ قیامت کے دن غریب ہمسایہ، امیر ہمسایہ کا دامن گیر ہوگا۔

﴿۱۴﴾ احوال پُرسی کرنا اور پھر اظہار غم خواری نہ کرنا دلیل نفاق ہے۔

﴿۱۵﴾ کافر ہمسایہ کا ایک حصّہ حق ہے، مسلمان ہمسایہ کا دو چند اور رشتہ دار کا تین چند حق ہے۔

﴿۱۶﴾ جو خدا تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے، اُسے کہہ دو کہ پڑوسی کی تکریم کرے جس نے پڑوسی کے کتے کو مارا، اس نے پڑوسی کو ایذا دی۔

﴿۱۷﴾ جو شخص استغفار کی کثرت کرے گا، حق تعالیٰ اس کو غم سے نجات اور ہر تنگی سے کشادگی اور بے گمان رزق عطا فرمائیں گے۔

﴿۱۸﴾ جس شخص کے لیے دعا کے دروازے کھول دیئے گے، اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھل گئے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا اس سے زیادہ محبوب نہیں مانگی گئی کہ انسان اس سے عافیت کا سوال کرے۔ (ترمذی)۔

﴿۱۹﴾ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز مکرم نہیں۔ (ترمذی)

﴿۲۰﴾ جو شخص باوضو ہو کر اللہ کا ذکر کرتے ہوئے سو جائے اور پھر رات کسی وقت اس کی آنکھ کھلے اور وہ اللہ سے دنیا و آخرت کی کوئی خیر مانگ لے، تو اللہ اسے عنایت فرما دے گا۔ (سنن ابوداؤد)

﴿۲۱﴾ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگا کرو؛ کیوں کہ اللہ تعالیٰ سوال اور حاجت طلبی کو پسند فرماتے ہیں اور سب سے بڑی عبادت یہ ہے کہ سختی کے وقت آدمی فراخی کا انتظار کرے۔ (ترمذی)۔

﴿۲۲﴾ جو شخص اللہ سے اپنی حاجت کا سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب ہوتا ہے۔ (ترمذی)

﴿۲۳﴾ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اگر تم لوگ ان حقیقتوں کو جان لو، جنہیں میں جانتا ہوں تو تم بہت زیادہ روا اور کم ہنسو۔

﴿۲۴﴾ زیادہ نہ ہنسو، اس لیے کہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

﴿۲۵﴾ بے شک اللہ عزوجل کے نزدیک بدترین انسان وہ ہے، جو کسی مسلمان کے

عیوب (خامیوں) کو تلاش کرے اور اس کی نیکیوں کو فراموش کر دے۔

﴿۲۶﴾ اذان اور اقامت کے درمیان دعائیں رد نہیں ہوتیں، لہٰذا دُعا مانگا کرو۔ (بخاری)۔

﴿۲۷﴾ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان کوئی پرواہ نہیں کرے گا جو اس نے حاصل کیا ہے وہ حلال ہے یا حرام! (بخاری)۔

﴿۲۸﴾ عالم بے عمل کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے نے چراغ اٹھا رکھا ہو، لوگ اس سے روشنی حاصل کریں اا اور وہ خود اندھیرے میں رہے۔

﴿۲۹﴾ اس دنیا میں نیک نیتی کا راستہ دوسری دنیا میں نجات کی سڑک ہے۔

﴿حضرت ادریس علیہ السّلام﴾

﴿۳۰﴾ جھوٹی قسم نہ کھاؤ، نہ لوگوں کو جھوٹی قسمیں کھانے پر آمادہ کرو! ایسا کرنے سے تم خود بھی گناہ میں شریک ہو جاؤ گے۔

﴿۳۱﴾ اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر صحت مندی کا باعث ہے۔

﴿۳۲﴾ دنیا کی یاد اور نیک اعمال کے لیے نیت کا صاف ہونا ضروری ہے۔

﴿۳۳﴾ نفس کی نگرانی کرو، ورنہ بے سعادت مند کہلاؤ گے۔

﴿۳۴﴾ اگر نیک کردار اور علم میں کمال حاصل کرنا چاہتے ہو، تو جہالت کی باتوں سے اور بد کرداری کے قریب بھی مت جاؤ۔

﴿۳۵﴾ وہ کبھی بھی مطمئن اور قانع نہیں ہوسکتا، جو حاجات زندگی کے علاوہ بھی اور دوسری چیزوں کی حرص رکھے۔

﴿۳۶﴾ روح کی غذا اور زندگی صرف حکمت ہے۔

﴿حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ﴾

﴿۳۷﴾ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ جس قوم میں فحاشی کا غلبہ ہوا ہو اور اللہ اس کو مصیبت

میں مبتلا نہ کرے۔

﴿۳۸﴾ جولوگ خودغرض ہوتے ہیں وہ کبھی اچھے دوست نہیں ہوتے۔

﴿۳۹﴾ جس عورت کو اپنی عزت پیاری ہوتی ہے اس کے لیے پردہ کرنا آسان ہوجاتا ہے۔

﴿۴۰﴾ بدبخت ہے وہ شخص جو خود مرجائے؛ لیکن اس کا گناہ نہ مرے (یعنی کوئی بری بات جاری کرجائے)۔

﴿۴۱﴾ تم میں سے کوئی مسلمانوں میں سے کسی کو ہرگز حقیر نہ سمجھے؛ کیونکہ مسلمانوں میں جو دنیا میں کم رتبہ ہے وہ اللہ کے نزدیک بڑے مرتبہ والا ہے۔ (احیاء العلوم)

﴿۴۲﴾ غنا کو نکاح میں تلاش کرو یعنی یہ نہ سمجھو کہ غریب ہے، اس لئے نکاح نہیں کرتے، نکاح کرنے پر اللہ تعالیٰ غربت کو دور کردیں گے۔ (موسوعۃ آثار الصحابہ/۱/۲۲)

﴿۴۳﴾ دولت آرزو سے حاصل نہیں ہوتی، جوانی خضاب سے واپس نہیں آتی، صحت دواؤں پر منحصر نہیں ہے۔

﴿۴۴﴾ عبادت ایک پیشہ ہے، اس کی دکان ایک خلوت ہے، اس کا رأس المال تقویٰ ہے اور اس کا نفع جنت ہے۔

﴿۴۵﴾ زمانے کی گردش عجیب ہے، لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے، جوان کا گناہ بھی برا ہے لیکن بوڑھے کا سخت برا ہے۔

﴿۴۶﴾ زبان کو شکایت سے بند کرو، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

﴿۴۷﴾ تو دنیا کے سامانوں میں مگن ہے اور دنیا تجھ کو اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔

﴿۴۸﴾ پیغمبروں کی میراث علم ہے اور فرعون وقارون وغیرہ کافروں کی میراث مال ہے۔

﴿۴۹﴾ وہ علماء خدا کے دشمن ہیں، جو امراء کے پاس جائیں اور وہ امراء خدا کے دوست ہیں جو علماء کے پاس جائیں۔

﴿۵۰﴾ وہ لوگ بہتر نہیں، جو آخرت کو دنیا کیلئے ترک کرتے ہیں، بہتر وہ ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کو حاصل کرتے ہیں۔

﴿۵۱﴾ جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔

﴿۵۲﴾ صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کچھ فائدہ نہیں۔

﴿۵۳﴾ اے لوگو! میں تمہیں خدا سے ڈرنے اور خدا کی تعریف کرنے کی وصیت کرتا ہوں، اسی سے ڈرنا اور اسی سے توقعات وابستہ رکھنا اور جو کچھ مانگنا ہو گڑ گڑا کر اسی سے مانگنا۔

﴿۵۴﴾ دنیا کمانے کے خواہش مند کو علم پڑھانا، راہزن کے ہاتھ میں تلوار فروخت کرنا ہے۔

﴿۵۵﴾ عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔

﴿۵۶﴾ دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم ہے۔ علم بھی مردہ ہے اور علم کی زندگی اسے طلب کرنے سے ہے۔

﴿حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ﴾

﴿۵۷﴾ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر اعتماد نہ کرو۔

﴿۵۸﴾ جس شخص نے تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ کا نافرمان بن کر کوئی معاملہ کیا، تو اس کے لئے اس سے بہتر کوئی سزا نہیں کہ تم اس کے بارے میں اللہ کے حکم کے مطابق عمل کرو۔

﴿۵۹﴾ اپنے بھائی کے معاملہ کو اچھے پہلو پر محمول کرو، جب تک تمہارے پاس اس کی طرف سے کوئی ایسی بات آئے، جو تمہیں (برے پہلو کو تسلیم کرنے پر) مجبور کردے۔

﴿۶۰﴾ کسی کلمہ کو جو تمہارے بھائی کے منھ سے نکلے، اس میں شر کا گمان نہ کرو، جب تک کہ تم (کسی تاویل سے) اس کے لئے خیر کا کوئی محمل پا سکو۔

﴿۶۱﴾ جس شخص نے اپنے نفس کو تہمت کیلئے پیش کر دیا، اس کو چاہیے کہ اس شخص

کو ہرگز ملامت نہ کرے جو اس سے بدگمانی کرے۔

﴿۶۲﴾ جس نے اپنے راز کو مخفی رکھا، اختیار اس کے ہاتھ میں رہے گا۔

﴿۶۳﴾ لازم ہے کہ سچے دوست رکھا کرو، تو تم ان کی مصاحبت سے راحت سے رہو گے، کیونکہ فراخی کے حال میں وہ تمہاری زینت ہوں گے، اور ابتلا کے وقت سہارا بنیں گے۔

﴿۶۴﴾ تم پر سچائی لازم ہے، چاہے وہ تمہیں ہی نقصان پہنچادے۔

﴿۶۵﴾ ایسے کاموں میں وقت ضائع نہ کرو جو بے فائدہ ہوں۔

﴿۶۶﴾ جو بات پیش نہیں آئی، اس کے بارے میں سوال نہ کرو؛ کیوں کہ جو پیش آ گئی ہیں وہ ضروری مصروفیت ہے، بہ نسبت اس کے جو پیش نہیں آئی۔

﴿۶۷﴾ اپنی حاجت کو ہرگز ایسے آدمی کے پاس نہ لے جاؤ، جو اس کا پورا کرنا تمہارے لئے پسند نہ کرتا ہو۔

﴿۶۸﴾ جھوٹی قسم کو ہلکی نہ سمجھو!! جس کا انجام یہ ہوگا کہ خدا تم کو ہلاک کردے گا۔

﴿۶۹﴾ بدکردار لوگوں کی صحبت نہ اختیار کرو کہ تم بدکرداری جان لوگے۔

﴿۷۰﴾ اپنے دشمن سے الگ رہو۔

﴿۷۱﴾ سوائے امین دوست کے باقی سب سے بچو اور امین وہی ہوتا ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔

﴿۷۲﴾ قبروں کے نزدیک جاؤ، تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

﴿۷۳﴾ عبادت کرتے وقت عاجزی اختیار کرو۔

﴿۷۴﴾ معصیت کے موقع پر پاک دامن رہو۔

﴿۷۵﴾ اپنے کام کے لئے ان لوگوں سے مشورہ کرو، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ (فاروق اعظم)(ازالۃ: ۲/۲۱۷)

﴿۷۶﴾ میرے بیٹے ! اللہ سے ڈرو، وہ تجھے بچالے گا، اللہ کو قرض دو، وہ تجھے

بہترین بدلہ دے گا، اس کا شکر یہ ادا کرو، زیادہ دے گا، جان لے کہ ہر نئی چیز ایک نہ ایک دن پرانی ہوجائے گی، پھٹ جائے گی اور بغیر نیت کے کسی عمل کا کوئی فائدہ نہیں۔ (تاریخ عمر:۲۔۲)

﴿۷۷﴾ وہ شخص کامیاب ہوگیا جو ہوائے نفس طمع اور غصّہ سے بچا رہے اور جس بات میں سچائی نہ ہو اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔ (المصنف لعبد الرزاق ۱۱/۱۶۲)

﴿۷۸﴾ اے تاجروں! اپنے دن کا ابتدائی حصّہ اللہ تعالیٰ کیلئے رکھو اور آخری حصّہ اپنے لئے۔

﴿۷۹﴾ جو زیادہ ہنستا ہے اس کا رعب ختم ہوجاتا ہے اور جو زیادہ مزاح کرتا ہے اس کی وقعت نہیں رہتی اور جو زیادہ بولتا ہے اس کی باتیں گر جاتی ہیں اور جس کی لغزش زیادہ ہوتی ہے اس کی حیا کم ہوجاتی ہے اور جس کی حیا کم ہوجاتی ہے اس کا زہد کم ہوجاتا ہے اور جس کا زہد وورع کم ہوگیا تو سمجھو کہ اس کا دل مر گیا۔ (صفوۃ:۱/۱۴۹)

﴿۸۰﴾ فضول باتوں سے بچو۔ اپنے دشمن کو پہچانو، فاجر کے ساتھ چلنا پھرنا نہ رکھو کہ وہ تجھے یہی سکھائے گا، اپنے رازوں سے کسی کو خبردار مت کرو اور اپنے معاملات میں ان ہی لوگوں سے مشورہ کرو جو خشیت الٰہی رکھتے ہیں۔

﴿۸۱﴾ مسلمانوں کی ہر طرح کی خبر لمحہ بھر کے صبر میں مضمر ہے۔

﴿۸۲﴾ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوگا وہ اپنے غصّہ کی بھڑاس نہ نکالے گا اور جو اللہ کے عذاب سے ڈرتا ہوگا وہ ہر اس چیز کو جو اس کے دل میں آئے نہیں کر گزرے گا اور قیامت نہ ہوتی تو پھر دنیا کا کچھ اور ہی نقشہ ہوتا۔ (کتاب اللمع فی التصوف)

﴿۸۳﴾ جان لو کہ لالچ فقر ہے، لوگوں سے مایوس ہونا غنا اور مالداری ہے، کیونکہ جب کوئی کسی چیز سے ناامید ہوجاتا ہے، تو اس سے بے نیاز ہوجاتا ہے۔ (حلیہ:۶۱)

﴿۸۴﴾ لوگوں! توبہ کرنے والوں کی مجلسوں میں بیٹھا کرو؛ کیونکہ وہ لوگ سب سے زیادہ نرم دل واقع ہوئے ہیں۔

﴿۸۵﴾ اے اللہ کے بندو! کتاب اللہ کیلئے برتن بن جاؤ اور علم کے سرچشمے بن جاؤ اور اللہ تعالیٰ سے دن دن کا رزق مانگو!۔

﴿۸۶﴾ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے وہ ہیں، جو باطل کو چھوڑ کر اس کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں اور حق کا بول بالا کر کے اس کو زندگی بخشتے ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی بشارت دی گئی، تو وہ سحر آگیں ہوگئے، انہیں اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے ڈرایا گیا، تو خوف سے بدن تھرتھرانے لگا، وہ آنکھوں سے معائنہ کئے بغیر اس یقین کی دولت سے مالا مال ہوگئے، جس کو کوئی چیز ڈگمگا نہیں سکتی، خوف الٰہی ان کے رگ رگ میں اس طرح سرایت کر گیا کہ باقی رہنے والی زندگی کیلئے نعمت ہے تو موت کرامت ہے۔

﴿۸۷﴾ کھانے اور پانی سے پیٹ کو بھرپور کرنے سے بچو؛ کیونکہ یہ عادت جسم کو خراب کر دیتی ہے، بیماری پیدا کرتی ہے، نماز میں سستی لاتی ہے، اس میں میانہ روی رکھو، ایسا کرنا جسم کو ٹھیک رکھے گا اور اسراف سے بھی بچائے گا، جو شخص خواہش نفس کو دین پر قربان کرے گا، وہ ہرگز تباہ نہ ہوگا۔(ازالۃ۲/۷/۲/ فاروق اعظم)

﴿۸۸﴾ جو شخص سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء کی قرأت کرے وہ اللہ تعالیٰ کے یہاں حکماء میں لکھا جائے گا۔

﴿۸۹﴾ عربی زبان سیکھو! بے شک وہ مروت میں اضافہ کرتی ہے اور عقل کو پکا کرتی ہے۔(شعب الایمان ۲/۲۵۸/ فاروق اعظم)۔

﴿۹۰﴾ علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ اور اس کیلئے وقار اور سکینت سیکھو اور جس سے تم نے علم حاصل کیا ہے اور جس کو علم سکھایا ہے، دونوں کیلئے تواضع کرو اور متکبر علماء میں سے مت بنو، تاکہ تمہارا جہل تمہارے علم پر غالب نہ آوے۔(شعب الایمان۲/۲۸۴/مشکول)

﴿۹۱﴾ ہر آدمی کے قدم کے نشان طے ہیں، جہاں وہ قدم رکھے گا اس کا رزق طے ہے جو کچھ وہ کھائے گا اور اس کی زندگی کی مدت طے ہے، جس تک وہ پہنچے اور اس کا کوئی مغضوب جسے وہ قتل کرے گا، یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی اپنے رزق کو لینے سے

بھاگ جائے تو اس کا رزق اس کا پیچھا کرے گا اور اس کو پالے گا جیسے موت اس کو پالیتی ہے جو اس سے بھاگتا ہے۔ خبردار! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور رزق کی تلاش میں جائز طریقہ اپناؤ۔ (شعب الایمان ۹۱/۲/ فاروق اعظم)

﴿۹۲﴾ انسان اپنے مال سے محبت کرتا ہے اور اولاد سے محبت کرتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ کی قسم دنیا آخرت کے مقابلے میں ایسے ہے جیسے خرگوش کی سانس۔ (بحوالہ سابقہ)

﴿۹۳﴾ ہر معاملہ میں سنجیدگی اور تاخیر بہتر ہے، سوائے آخرت کے معاملے کے۔

﴿۹۴﴾ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اکثر پڑھا کرتے تھے:

لَا یَغُرَّنَّکَ عِشَاءٌ سَاکِنٌ

قَدْ تَوَا فٰی بِالنِّیَّاتِ السَّحَر

پرسکون عشا کے وقت ہرگز دھوکہ نہ کھاؤ، کبھی کبھی ٹھیک سحر کے وقت بھی موت آلیتی ہے۔

﴿۹۵﴾ اے لوگو! تم لوگ کتاب اللہ کے سانچے اور حفاظت کے برتن بن جاؤ اور اپنے آپ کو مردوں میں سے سمجھو اور اللہ تعالیٰ سے ایک ایک دن کا رزق مانگو، تمہارے اوپر یہ ناپسندیدگی نہ ہو کہ وہ تمہارے واسطے زیادہ کیوں نہیں کرتا۔

﴿۹۶﴾ دنیا سے زہد اور بے رغبتی قلب و بدن کیلئے راحت و سکون ہے۔

﴿۹۷﴾ اے لوگو! علم کے پیچھے پڑو کہ اللہ کے ہاں وہ ایک محبت کی چادر ہے، جو شخص علم کے کسی باب کا طالب ہوتا ہے، اسے وہ چادر پہناتے ہیں، پھر اگر وہ کوئی گناہ کے کام کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو پھر راضی کرلیتا ہے تو اللہ راضی ہوجاتے ہیں، اور اس سے وہ چادر نہیں چھینتے حتی کہ موت تک اگر وہ اسی طرح کرتا رہے۔ (احیاء العلوم ۱۳/۱/ فاروق اعظم)

﴿۹۸﴾ مجھ کو امّت پر زیادہ تر خوف منافق علم والے کا ہے، لوگوں نے پوچھا کہ منافق کس طرح علم والا ہوسکتا ہے آپؓ نے کہا: زبان کا عالم ہو اور دل و عمل کے لحاظ سے وہ جاہل ہو۔

﴿۹۹﴾ اچھی طرح وضو کرنے سے شیطان سے دوری ہوجاتی ہے۔

﴿۱۰۰﴾ نماز میں اپنے بھائیوں کو دیکھا کرو، جب ان کو نہ پاؤ، تو اگر بیمار ہوں تو ان کی عیادت کرو، اور اگر تندرست ہوں، تو ان کو عتاب کرو، یعنی جماعت کے چھوڑنے پر ان کو ملامت کرو اور اس بات میں تساہل نہ کرنا چاہیے۔ (احیاء العلوم ۲۴۰/ فاروق اعظم)

﴿۱۰۱﴾ اعمال نے ایک دوسرے پر فخر کیا، تو صدقہ نے کہا: میں تم سب سے افضل ہوں۔ (بحوالہ سابقہ)

﴿۱۰۲﴾ آپؓ قوم کے سرداروں سے فرماتے تھے: پرانے کپڑے پہنے اور سختی کی حالت برداشت کرنے کی عادت ڈالو۔ (بحوالہ سابقہ)

﴿۱۰۳﴾ تجارت کے احکام سیکھو، جو تجارت کے احکام نہیں جانتا، اسے تجارت سے احتراز کرنا چاہیے، تا کہ وہ کہیں لاعلمی میں سود نہ کھاتا پھرے اور اسے خبر تک نہ ہو۔

(کیمائے سعادت: ۱۰۷)

﴿۱۰۴﴾ کسی کے اخلاق پر اس وقت تک اعتماد نہ کرو جب تک اس کو غصّہ کی حالت میں دیکھ نہ لو، اور کسی کے دین پر اس وقت تک اعتماد نہ کرو، جب تک طمع کے وقت اس کو نہ آزمالو۔

﴿۱۰۵﴾ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے صرف اس پر رحم فرماتا ہے، جو سب سے بہتر سلوک کرتا ہو۔ (الأدب المفرد: ۷۷ فاروق اعظم)۔

﴿۱۰۶﴾ جو شخص رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا، جو معاف نہیں کرتا اس سے بھی درگزر نہیں کیا جاتا اور جو پرہیز نہیں کرتا اس کو بچایا نہیں جاتا۔

﴿۱۰۷﴾ مومن کے ظالم ہونے کو تین باتیں کافی ہیں:

(۱) جو کام خود کرتا ہے دوسروں کو اس کا الزام دیتا ہے اور عیب لگاتا ہے (۲) دوسرا یہ کہ دوسروں میں ایسے عیوب دیکھتا ہے جو اپنے اندر نہیں دیکھ پاتا۔ (۳) اپنے ہم نشین کو لایعنی باتوں میں ایذا پہنچاتا ہے۔

﴿۱۰۸﴾ جب تک کسی دعا کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ ہو وہ زمین و آسمان کے

درمیان معلق رہتی ہے۔

﴿۱۰۹﴾ تیری توبہ کی خوبی یہ ہے کہ اپنے گناہ کو خوب پہچانے اور تیرے عمل کا کمال یہ ہے کہ خود پسندی ترک کردے اور تیرے شکر کا حسن یہ ہے کہ اپنی کوتاہی پیش نظر رہے۔

﴿۱۱۰﴾ کم بولنا حکمت ہے، کم کھانا صحت ہے، کم سونا عبادت ہے۔

﴿۱۱۱﴾ تین چیزیں محبت بڑھاتی ہیں (۱) سلام کرنا (۲) دوسروں کیلئے مجلس میں جگہ خالی کرنا (۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

﴿۱۱۲﴾ سب سے زیادہ عاقل وہ شخص ہے جو اپنے افعال کی اچھی تاویل کرسکتا ہو۔

﴿۱۱۳﴾ لوگوں سے ملو، تو اخلاق کی بنا پر اور کٹو، تو اعمال کی وجہ سے۔

﴿۱۱۴﴾ آدمی کے نماز روزہ کو نہیں، اس کی خوش اخلاقی، انسانی ہمدردی دانائی اور راست بازی کو دیکھنا چاہیے۔

﴿۱۱۵﴾ برائی سے نا آشنا برائی میں مبتلا ہوسکتا ہے۔

﴿۱۱۶﴾ فتح وشکست کا انحصار فوج کی کمی وبیشی پر نہیں ہوتا، بلکہ اللہ تعالیٰ کی مدد پر ہوتا ہے۔

﴿۱۱۷﴾ قرآن کی تعلیمات علم کا سرچشمہ اور دلوں کی بہار ہے اس کو سمجھو۔

﴿۱۱۸﴾ زیادہ ہنسنا موت سے غفلت کی نشانی ہے۔

﴿۱۱۹﴾ میرا دل اللہ کے معاملہ میں نرم ہوتا ہے، تو جھاگ سے زیادہ نرم ہوتا ہے اور جب سخت ہوتا ہے، تو پتھر سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

﴿حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ﴾

﴿۱۲۰﴾ ذلیل غریب آدمی نہیں ہوتا، بلکہ ذلیل وہ ہے جو اپنے مذہب سے غافل رہے۔

﴿۱۲۱﴾ عالم اور زاہد کی امیروں کے ساتھ نشست وبرخاست ریاکاری کی علامت۔

﴿۱۲۲﴾ بدگو تین آدمیوں کو مجروح کرتا ہے: (۱) اپنے آپ کو (۲) جس کی برائی

کرتا ہے(۳) جو اس کی برائی سنتا ہے۔

﴿۱۲۳﴾ حقیر سے حقیر پیشہ ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

﴿۱۲۴﴾ اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو ایسی جگہ تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔

﴿۱۲۵﴾ دانا وہ شخص ہے جو وقت کو دیکھ کر کام کرتا ہے۔

﴿۱۲۶﴾ جس شخص نے انسانوں کا حق نہیں پہچانا اس نے خدا کا حق نہیں پہچانا۔

﴿۱۲۷﴾ نادار کا ایک درہم کا صدقہ بہتر ہے دولت مند کے ایک لاکھ درہم کے صدقہ سے۔

﴿۱۲۸﴾ نعمت و عافیت کے ہوتے ہوئے زیادہ طلبی بھی شکوہ ہے۔

﴿۱۲۹﴾ دنیا کو اللہ تعالیٰ کی سرائے سمجھ، جو آخرت کے مسافروں کے لئے ہے۔ اپنا توشہ لے اور جو کچھ سرائے میں ہے اس کی لالچ نہ کر۔

﴿۱۳۰﴾ محبت سب سے کرو مگر اعتبار چند لوگوں پر کرو۔

﴿حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضی اللہ عنہ﴾

﴿۱۳۱﴾ انسان زبان کے پردے میں چھپا ہے۔

﴿۱۳۲﴾ ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے۔

﴿۱۳۳﴾ تین چیزیں اپنے بھیجنے والے کا پتہ دیتی ہیں (۱) قاصد (۲) خط (۳) تحفہ۔

﴿۱۳۴﴾ جو شخص نہ زبان سے، نہ ہاتھ سے اور نہ دل سے برائی کی روک تھام کرتا ہے، وہ ایک چلتی پھرتی لاش ہے۔

﴿۱۳۵﴾ جو چیز اپنے لئے پسند کرو، وہ دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔

﴿۱۳۶﴾ کسی کی تباہ حالی پر خوش نہ ہو، خبر نہیں کل زمانہ تمہارے ساتھ بھی یہی برتاؤ کرے۔

﴿۱۳۷﴾ اگر کوئی تم سے جدا ہونا چاہے، تو اس سے اتفاق کی کوشش کرو۔

﴿۱۳۸﴾ کچھ کھانے کی خواہش باقی رہنے پر کھانا ترک کر دو۔

﴿۱۳۹﴾ سب سے زیادہ مفلسی حماقت ہے۔

﴿۱۴۰﴾ اچھے لوگوں کی ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ انہیں یاد رکھنا نہیں پڑتا وہ یاد رہ جاتے ہیں۔

﴿۱۴۱﴾ حضرت علیؓ نے حضرت فاطمہؓ سے پوچھا کہ عورت کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا: وہ غیر محرم کو نہ دیکھے اور غیر محرم اس کو نہ دیکھے اور اکثر فرمایا کرتی تھیں کہ: علیؓ! میرا جنازہ رات کو اٹھانا؛ تاکہ میرے کفن پہ بھی غیر محرم کی نظر نہ پڑے۔

﴿۱۴۲﴾ اگر کوئی شخص تم کو صرف اپنی ضرورت کے وقت یاد کرتا ہے، تو پریشان مت ہونا، بلکہ فخر کرنا کہ اس کو اندھیرے میں دوستی کی ضرورت ہے اور وہ تم ہو۔

﴿۱۴۳﴾ جو بہت سے کاموں میں محنت کرتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے۔

﴿۱۴۴﴾ یقین کے بغیر کوئی عبادت نہیں۔

﴿۱۴۵﴾ کوتاہی کا نتیجہ شرمندگی اور دُور اندیشی کا پھل سلامتی ہے۔

﴿۱۴۶﴾ کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔

﴿۱۴۷﴾ موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔

﴿۱۴۸﴾ زمانہ کے پل پل کے اندر آفات پوشیدہ ہے۔

﴿۱۴۹﴾ عبادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔

﴿۱۵۰﴾ گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

﴿۱۵۱﴾ عقل مند ہمیشہ غم و فکر میں مبتلا رہتا ہے۔

﴿۱۵۲﴾ بے موقع حیا بھی باعث محرومی ہے، قابل صحبت بہت کم لوگ ہیں۔

﴿۱۵۳﴾ ادب بہترین کمالات میں سے ہے اور خیرات افضل ترین عبادات

میں سے ہے۔

﴿۱۵۴﴾ عقلمند اپنے آپ کو پست کر کے بلندی حاصل کرتا ہے اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذلت اٹھاتا ہے۔

﴿۱۵۵﴾ دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔

﴿۱۵۶﴾ سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت کمینگی ہے۔

﴿۱۵۷﴾ صدقہ سے اپنے ایمان کی، ذکات سے اپنے مال کی حفاظت کرو۔

﴿۱۵۸﴾ جس نے قرآن کو سمجھا اس کے ہاتھ میں سارے علوم کی کنجی آ گئی۔

﴿۱۵۹﴾ اس شخص سے بچو، جو تمہیں تم سے بڑا کہے۔

﴿۱۶۰﴾ ہمیشہ سچ بولو؛ تاکہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔

﴿۱۶۱﴾ بوڑھے آدمی کی رائے نوجوانوں کے ارادوں سے بھی مضبوط ؛ بلکہ مضبوط تر ہوتی ہے۔

﴿۱۶۲﴾ مالداری پردیس کو بھی مضبوط بنا دیتی ہے اور فقیری وطن کو بھی پردیس بنا دیتی ہے۔

﴿۱۶۳﴾ قناعت ایسی دولت ہے، جو کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔

﴿۱۶۴﴾ حاجت کا اظہار نہ کرنا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ اپنی حاجت کسی ایسے شخص کے سامنے پیش کی جائے کہ جس کو وہ پورا نہ کر سکتا ہو۔

﴿۱۶۵﴾ سب سے بہترین لقمہ وہ ہوتا ہے، جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔

﴿۱۶۶﴾ جب بھی فارغ وقت ملے، تو اپنی ماں کے پاس جا کر بیٹھ جایا کرو، کیونکہ ماں کے ساتھ گزارا ہوا وقت قیامت کے دن نجات کا باعث بنے گا۔

﴿۱۶۷﴾ دولت رتبہ اور اختیار ملنے سے انسان بدلتا نہیں، اس کا اصلی چہرہ سامنے آجاتا ہے۔

﴿۱۶۸﴾ کوئی تمہارا دل دُکھائے تو ناراض مت ہونا، کیونکہ قدرت کا قانون ہے

جس درخت کا پھل زیادہ میٹھا ہوتا ہے لوگ اسے ہی پتھر مارتے ہیں۔

﴿حضرت سلیمانؑ﴾

﴿۱۶۹﴾ بہترین خیرات تعلیم ہے۔

﴿۱۷۰﴾ عمدہ تعلیم سب سے اچھا زیور ہے۔

﴿۱۷۱﴾ عقل مند، علم دوست اور کم گو ہوتا ہے اور احمق بھی جب تک خاموش رہتا ہے عقل مند شمار ہوتا ہے۔

﴿۱۷۲﴾ وہ شخص جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا، مگر جو گناہ کا اقرار کر کے اسے چھوڑ کر توبہ کرتا ہے اس پر رحمت ہوگی۔

﴿۱۷۳﴾ کسی شخص کا تعلیم یافتہ ہونا اس کی بہترین مالیت ہے۔

﴿۱۷۴﴾ جھگڑے کو تیز ہو جانے سے پہلے اس کو چھوڑ دو۔

﴿۱۷۵﴾ تیری ماں باپ نے جو حدود باندھی ہیں ان کو مت سرکاؤ۔

﴿۱۷۶﴾ میٹھے بول غصّہ کو رفع کرتے ہیں۔

﴿۱۷۷﴾ جو مفلسوں پر رحم کرتا ہے وہ اپنے خالق کی عزت کرتا ہے، جو غریبوں پر ظلم کرتا ہے وہ اس کی حقارت کرتا ہے۔

﴿حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا﴾

﴿۱۷۸﴾ مہمان کے واسطے زیادہ خرچ کرو؛ کیوں کہ یہ اسراف میں سے نہیں ہے۔

﴿۱۷۹﴾ کم کھانا تمام بیماریوں کا علاج ہے اور شکم سیری بیماری کی جڑ ہے۔

﴿۱۸۰﴾ جب معدہ بھر جائے، تو قوت فکر کمزور ہو جاتی ہے اور حکمت و دانش کی صلاحیتیں گونگی ہو جاتی ہیں۔

﴿۱۸۱﴾ تمہارے واسطے خیر یہی ہے کہ شر سے باز رہو۔

﴿۱۸۲﴾ زبان کی حفاظت کرو؛ کیونکہ یہ ایک بہترین خصلت ہے۔

﴿۱۸۳﴾ عظمت صرف ایک فیصد ودیعت کی جاتی ہے او ر۹۹/ فیصد محنت وریاضت سے ملتی ہے۔

﴿۱۸۴﴾ سچائی کی مشعل سے فائدہ اٹھاؤ اور یہ مت دیکھو کہ مشعل بردار کون ہے۔

﴿۱۸۵﴾ حق کا پرستار کبھی ذلیل نہیں ہوتا، چاہے سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے۔ باطل کا پیروکار کبھی عزت نہیں پاتا، چاہے چانداس کی پیشانی پر نکل آئے۔

﴿حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ﴾

﴿۱۸۶﴾ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں، جس قدر ہو دوسروں کے کام آؤ۔

﴿حضرت حکیم لقمان رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۱۸۷﴾ وہ بات جو دشمن سے پوشیدہ رکھ دوست سے بھی پنہاں رکھ۔

﴿۱۸۸﴾ اگر کوئی کام کسی کے سپرد کرنا ہو، تو دانا کے سپرد کر، اگر دانا میسر نہ ہو تو خود کرو، ورنہ ترک کرو۔

﴿۱۸۹﴾ دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ، رزق مقدر پر قناعت کر اور دوسروں کی روزی پر آنکھ مت ڈال، تاکہ رنج نفس سے سلامت رہے۔

﴿۱۹۰﴾ عقل ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسا کہ ثمردار درخت اور عقل بے ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسا کہ بے ثمر درخت۔

﴿۱۹۱﴾ خاموشی کو اپنا شعار بنا؛ تاکہ شر زبان سے محفوظ رہے۔

﴿۱۹۲﴾ مرد کامل وہی ہے جو دشمن کو دوست بنا سکے، بحالت مخاصمت فرط غضب سے بچا کر کہ تیرا غضب تیرے لئے تیرے دشمن سے زیادہ دشمن ہے۔

﴿۱۹۳﴾ وہ شخص دانشمند نہیں، جو دنیا کی لذتوں سے خوش اور پریشانیوں سے مضطرب ہو جائے۔

﴿حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۱۹۴﴾ ہمسایہ کے ساتھ ہمیشہ اچھے سلوک سے پیش آؤ اور انہیں کبھی تنگ نہ کرو۔

﴿۱۹۵﴾ شاگردوں کے ساتھ ایسے خلوص و محبت سے پیش آؤ کہ کوئی دیکھے، تو سمجھے کہ یہ اسی کی اولاد ہے۔

﴿۱۹۶﴾ جو شخص علم کو دنیا کیلئے سیکھتا ہے علم اس کے دل میں جگہ نہیں پکڑتا۔

﴿۱۹۷﴾ جو لوگ بحث کے آداب سے واقف نہ ہوں، تو ان سے بالکل بحث مت کرو۔

﴿۱۹۸﴾ ہر بات میں تقویٰ اور امانت کو پیشِ نظر رکھو، خدا کے ساتھ دل میں وہی معاملہ رکھو جو لوگوں کے سامنے ظاہر کرتے ہو۔

﴿۱۹۹﴾ ناپسندیدہ حرکتوں سے پرہیز کرو اور موت کو یاد رکھنے کیلئے قبرستان جایا کرو۔

﴿حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۰۰﴾ جب صحیح حدیث مل جائے تو میرے اقوال کو بھول جاؤ۔

﴿۲۰۱﴾ اگر نااہل کو علم سکھاؤ گے تو علم ضائع ہوگا اور اگر اہل کو نہ سکھاؤ گے تو یہ ظلم ہوگا۔

﴿۲۰۲﴾ گناہ کا پتہ ہونے پر بھی گناہ کرنے والا سب سے بڑا جاہل ہے۔

﴿۲۰۳﴾ بڑی کوتاہیوں سے چشم پوشی کرنے والا دوست مجھے محبوب ہے۔

﴿۲۰۴﴾ اہل مروت کیلئے دنیا طلب کرنا یا دنیا میں آرام طلب کرنا ٹھیک نہیں؛ کیوں کہ اہل مروّت تو مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔

﴿۲۰۵﴾ تنہائی میں نصیحت کرنا شرافت ہے اور باعث اصلاح ہے جبکہ سب کے سامنے نصیحت رسوائی ہے۔

﴿۲۰۶﴾ دل زبان کی کھیتی ہے، اس میں اچھی بوائی کرو، سارے نہیں تو ایک دو دانے ضرور اُگ آئیں گے۔

﴿۲۰۷﴾ محنت اور کوشش ہر بند و دشوار دروازے کو کھول دیتی ہے۔

﴿۲۰۸﴾ زمانے اور زمانے والوں سے اپنے ہاتھ دھولو، اور اُن کی محبت سے پرہیز کرو، تو زمانے کی بھلائی پاؤ گے۔

﴿۲۰۹﴾ علم انسان کی قدر و منزلت کو برابر بڑھاتا رہتا ہے، یہاں تک کہ شرفائے قوم اُس کی تعظیم و توقیر کرنے لگتے ہیں۔

﴿۲۱۰﴾ حرص و لالچ کو موت کے گھاٹ اتار دو، اپنے نفس کو آرام پہنچاؤ؛ کیوں کہ نفس جتنا لالچ کرے اتنا ہی ذلیل ہوتا ہے۔

﴿۲۱۱﴾ محنت و مشقت کے مطابق ہی بلندیاں حاصل کی جاتی ہیں، جس نے بھی بلندی کی خواہش کی، اُس نے راتیں جاگ کر گزاریں۔

﴿۲۱۲﴾ ہم زمانے میں برائی نکالتے ہیں، حالانکہ برائی ہم میں ہے، اور اپنے زمانے کی برائی ہم ہی ہیں۔ (دیوان امام شافعی)

﴿حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۱۳﴾ اچھا اور بہترین دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

﴿۲۱۴﴾ خلق خدا سے نیکی کر خدا تجھے بخش دے گا۔

﴿۲۱۵﴾ تکبر کرنے والا سر کے بل گرتا ہے۔

﴿۲۱۶﴾ کسی سے مانگنے کے بجائے بھوک سے مرنا اچھا ہے۔

﴿۲۱۷﴾ آہستہ آہستہ؛ لیکن مسلسل چلنا کامیابی کی ضمانت ہے۔

﴿۲۱۸﴾ بے کار بولنے سے منھ بند رکھنا بہتر ہے۔

﴿۲۱۹﴾ عقل مند آدمی کبھی بھی کوئی بڑا کام ناتجربہ کار کو نہیں سونپتا۔

﴿۲۲۰﴾ جو تو نہیں جانتا وہ کسی سے پوچھ لے، کیوں کہ یہ تیرے لئے بہت بہتر ہے ورنہ ذلیل و خوار ہوگا۔

﴿۲۲۱﴾ عقل مندوں کے نزدیک اپنوں سے وفا نہ کرنے والا دوستی کے قابل نہیں۔

﴿۲۲۲﴾ میرے پاس وقت نہیں ہے ان لوگوں سے نفرت کرنے کا جو تجھ سے نفرت کرتے ہیں؛ کیونکہ میں مصروف رہتا ہوں اُن لوگوں میں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں۔

﴿۲۲۳﴾ میٹھی زبان بے شمار دشمنوں سے بچاتی ہے۔

﴿۲۲۴﴾ اچھی عادت، نیک اور پارسا عورت اگر فقیر کے گھر بھی ہو، تو اس کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔

﴿۲۲۵﴾ جو یقین کی راہ پر چل پڑے انہیں منزلوں نے پناہ دی، اور جنہیں وسوسوں نے ڈرایا دوہ قدم قدم پر بہک گئے۔

﴿۲۲۶﴾ موتی کیچڑ میں گر کر بھی قیمتی رہتا ہے اور دھول آسمان پر جا کر بھی بے قیمت رہتی ہے۔

﴿۲۲۷﴾ یہ ضروری نہیں کہ جو کوئی خوبصورت ہو، نیک سیرت بھی ہو، کام کی چیز اندر ہوتی ہے۔

﴿۲۲۸﴾ اس سے بہتر تو خاموشی ہے کہ کسی کو دل کی بات کہہ کر پھر اس سے کہا جائے کہ کسی سے نہ کہنا۔

﴿۲۲۹﴾ تو نیک ہو اور لوگ تجھے بُرا کہیں، یہ اس سے اچھا ہے کہ تو بُرا ہو اور لوگ تجھے نیک کہیں۔

﴿۲۳۰﴾ اگر چڑیوں میں اتحاد ہو جائے تو وہ شیر کی کھال اتار سکتی ہیں۔

﴿۲۳۱﴾ عقل مند آدمی اس وقت تک نہیں بولتا جب تک خاموشی نہیں ہو جاتی۔

﴿۲۳۲﴾ آدمی کے علم کا اندازہ تو ایک دن میں ہو جاتا ہے؛ لیکن نفس کی خباثت کا پتہ برسوں میں بھی نہیں چلتا۔

﴿۲۳۳﴾ کسی کو اچھے عمل سے خوشی دینا ہزار سجدے کرنے سے بہتر ہے۔

﴿۲۳۴﴾ اپنے اخلاق کو پھول جیسا بنا لو اور کچھ نہیں تو پاس بیٹھنے والا خوشبو تو

حاصل کرے۔

﴿حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۳۵﴾ رات کو سوتے وقت دن بھر کے کاموں پر تنقید کیا کرو۔

﴿۲۳۶﴾ کلام میں نرمی اختیار کرو، لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔

﴿۲۳۷﴾ تکلف کی زیادتی محبت کی کمی کا سبب بن جاتی ہے۔

﴿۲۳۸﴾ مطالعہ دل کو زندہ اور بیدار رکھنے کیلئے از حد ضروری ہے۔

﴿۲۳۹﴾ میں علم کے اس درجے تک اس طرح پہنچا کہ جو کچھ مجھے معلوم نہ تھا، میں نے معلوم کرنے میں شرم محسوس نہ کی۔

﴿۲۴۰﴾ اگر مستجاب الدعوت بننا چاہو، تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

﴿۲۴۱﴾ غفلت ایسی لعنت ہے جو بندہ کو خدا سے دور پھینک دیتی ہے۔

﴿۲۴۲﴾ وعظ گوئی سے اس وقت تک بچتے رہو، جب تک کہ تم خود پورے عامل نہ بن جاؤ۔

﴿۲۴۳﴾ تمسخر اکثر قطع دوستی، دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے، اس سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔

﴿۲۴۴﴾ غیبت اس کو کہتے ہیں کہ کسی شخص کا ذکر اس کی پیٹھ پیچھے اس طریقے پر کیا جائے کہ وہ سنے تو اس کو رنج ہو۔

﴿۲۴۵﴾ بدخلقی سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اور دشمنی سے جفا کاری۔

﴿۲۴۶﴾ بلند آواز سے رونا بے صبری اور قہقہہ مار کر ہنسنا سفاہت کی دلیل ہے۔

﴿۲۴۷﴾ جو غلطی کر نہیں سکا وہ فرشتہ ہے۔

﴿۲۴۸﴾ جو غلطی کر کے اس پر ڈٹ جائے وہ شیطان ہے۔

﴿۲۴۹﴾ جو غلطی کر کے توبہ کر لے وہ انسان ہے۔

﴿۲۵۰﴾ اور جو توبہ کر کے اس پر قائم رہے وہ اللہ کا محبوب ہے۔

﴿۲۵۱﴾ ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے جس میں لوگوں کو پانچ چیزوں سے محبت ہوگی اور پانچ چیزوں کو بھلا دیں گے: (۱) دنیا سے محبت کریں گے اور آخرت کو بھلا دیں گے، (۲) مال سے محبت کریں گے اور حساب و کتاب کو بھلا دیں گے، (۳) مخلوق سے محبت کریں گے اور خالق کو بھلا دیں گے (۴) بڑے بڑے محل اور کوٹھیوں سے محبت کریں گے اور قبر کو بھلا دیں گے۔

﴿۲۵۲﴾ توقعات کی کہانی کا انجام صرف دُکھ ہوتا ہے۔

﴿حضرت یوسف اسباط رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۵۳﴾ دنیا ایک دریا ہے جس کے مسافر لوگ ہیں، جس کا کفارہ آخرت ہے اور جس کی کشتی تقویٰ ہے۔

﴿۲۵۴﴾ ایسے کام کرنے سے پرہیز کرو، جن پر عذر خواہی کی نوبت پہنچے۔

﴿۲۵۵﴾ آنکھ، زبان اور پیٹ کی حفاظت کرو؛ تاکہ لاپرواہی سے رسوائی نہ ہو۔

﴿۲۵۶﴾ کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا زندگی کے بہترین اصول ہیں۔

﴿۲۵۷﴾ نیت نیک ہو، تو چھوٹے کام کا اجر بھی بڑے کام کے برابر ہو جاتا ہے۔

﴿۲۵۸﴾ غصّے کو ضبط کرو اور خدا کی طرف دھیان رکھو۔

﴿۲۵۹﴾ جو تم سے نیچا ہو اس سے نرمی سے پیش آؤ اور جو اونچا ہو، اس کا ادب کرو۔

﴿۲۶۰﴾ راحت، نفس کی خواہشات سے بچنے کا نام ہے۔

﴿حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۶۱﴾ حرام مال کا صدقہ دینا پلید کپڑے کو خون سے دھونے کے مترادف ہے۔

﴿۲۶۲﴾ جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دے وہ متکبر ہے۔

﴿۲۶۳﴾ بیمار کی تیمارداری اور نادار کی مدد لازم ہے۔

﴿۲۶۴﴾ پہلی عبادت خلوت اور طلب علم ہے، بعد میں اس پر عمل اور آخر میں اس کی اشاعت ہے۔

﴿۲۶۵﴾ بدترین عالم وہ ہے جو بادشاہ کے ساتھ اٹھے بیٹھے اور اس کو علم نہ سکھائے۔

﴿۲۶۶﴾ دنیا کو جسم کی خاطر اختیار کرو اور آخرت کو دل کیلئے۔

﴿۲۶۷﴾ یقین کامل وہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی مصیبت آئے ،تو حق تعالیٰ پر الزام نہ لگائے ؛ بلکہ راحت تصور کر کے اس کا شکریہ ادا کرے۔

﴿۲۶۸﴾ بہترین مالدار بادشاہ وہ ہے جو اہل علم کے ساتھ نشست و برخاست کرے اور ان سے علم بھی حاصل کرے۔

﴿حضرت شیخ خدایار غوث زماں رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۶۹﴾ جھوٹ انسانی کردار کو کمزور کرتا ہے۔

﴿۲۷۰﴾ غیبت معاشرتی برائیوں میں اضافہ کر کے انتشار و نفاق پیدا کرتی ہے۔

﴿۲۷۱﴾ دوسروں کی دل شکنی نہیں کرنی چاہیے، دل نوازی عبادت ہے۔

﴿۲۷۲﴾ مسلمانوں کی شان بہت بلند ہے کہ آسمان کے ستارے بھی رشک کرتے ہیں۔

﴿حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۷۳﴾ جو حافظ قرآن اور حدیث کا پورا عالم نہ ہو اس کی پیروی نہ کرو۔

﴿۲۷۴﴾ جو حضور ﷺ کے راستے پر چلتا ہے، وہ منزل تک پہنچ جاتا ہے، کیونکہ باقی سب راہیں بند ہیں۔

﴿۲۷۵﴾ خُلق (یعنی اچھے اخلاق) چار چیزوں میں ہے: (۱) سخاوت (۲) الفت (۳) نصیحت (۴) اور شفقت۔

﴿۲۷۶﴾ محبت خدا کی امانت ہے جو محبت کسی عوض پر ہو وہ ضائع ہو جاتی ہے،

صرف وہی محبت پائیدار ہے جو خدا کی خاطر ہو۔

﴿۲۷۷﴾ مجھے فصیح و بلیغ جھوٹے سے بدکار سچے کی محبت زیادہ پسند ہے۔

﴿حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۷۸﴾ دولت کے بھوکے کو کبھی راحت نہیں ہو سکتی۔

﴿۲۷۹﴾ ایسی بات میں گفتگو کرنا جس میں کسی کا فائدہ نہ ہو، علامتِ ضلالت وگمراہی ہے۔

﴿۲۸۰﴾ تواضع یہ ہے کہ جس کسی سے بھی تو ملے اپنے سے بہتر جانے، خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، عالم ہو یا جاہل، مومن ہو یا کافر۔

﴿۲۸۱﴾ جو کوئی ہم کو اللہ تعالیٰ کے نام سے دھوکہ دے گا ہم اس کا دھوکہ کھالیں گے۔

﴿۲۸۲﴾ کسی بزرگ سے گناہ کا سرزد ہو جانا اس کو مباح نہیں کر دیتا۔

﴿۲۸۳﴾ امیروں کی صحبت کے نقصانات احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ بچو!، بچو!۔

﴿حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۸۴﴾ علم کا تقاضہ عمل ہے، اگر تم علم پر عمل کرتے تو دنیا سے بھاگتے کیوں نہیں ہو؟ کیونکہ علم میں کوئی چیز ایسی نہیں جو حب دنیا پر دلالت کرتی ہو۔

﴿۲۸۵﴾ عالم اگر زاہد نہ ہو تو اپنے زمانے والوں پر عذاب ہے۔

﴿۲۸۶﴾ مومن اپنے اہل و عیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق زر و مال پر۔

﴿۲۸۷﴾ اپنی مصیبتوں کو چھپاؤ اللہ کا قرب حاصل ہوگا۔

﴿۲۸۸﴾ بہترین عمل لوگوں کو دینا ہے لوگوں سے لینا نہیں۔

﴿۲۸۹﴾ ظالم اپنے ظلم سے مظلوم کی دنیا خراب کرتا ہے اور اپنی آخرت۔

﴿۲۹۰﴾ وہ روزی جس پر شکر نہ ہو اور وہ تنگی جس پر صبر نہ ہو فتنہ ہے۔

﴿۲۹۱﴾ جسے کوئی ایذا نہ پہنچے اس میں کوئی خوبی نہیں۔

﴿۲۹۲﴾ مسکینوں کو ناخوش رکھ کر اللہ کو راضی رکھنا ممکن نہیں۔

﴿۲۹۳﴾ دنیادار دنیا کے پیچھے دوڑتے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔

﴿حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۲۹۴﴾ جس نے تجھے پیدا کیا وہی تیرا رازق ہے۔

﴿۲۹۵﴾ علم کی دولت حاصل کر خواہ فاقہ ہی کرنا پڑے۔

﴿۲۹۶﴾ دولتِ دنیا کی تلاش نہ رکھ، دولتِ خدا کی تلاش رکھ۔

﴿۲۹۷﴾ درویش کو ہرگز روپے کو ہاتھ نہ لگانا چاہیے۔

﴿۲۹۸﴾ حرص و ہوس کو چھوڑ!! خدا پر توکل رکھ۔

﴿۲۹۹﴾ علم کی دولت پیدا کر، کیونکہ یہ عظمت کا پتہ دیتی ہے۔

﴿۳۰۰﴾ تم ایسے لوگوں کی محفل میں بیٹھو جو علم سلوک کا درس دیتے ہیں؛ تاکہ تم بھی صاحب اخلاق گردانے جاؤ۔

﴿۳۰۱﴾ جس نے قناعت کی وہ بے نیاز ہو گیا۔

﴿حضرت ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۰۲﴾ جہاں تک ممکن ہو شک و شبہ سے بچو۔

﴿۳۰۳﴾ عبادت کی جان عجز ہے، جس طرح ہڈی کے گودے سے اعضاء مضبوط ہیں، اسی طرح عجز کے گودے سے عبادت میں جان پڑتی ہے۔

﴿۳۰۴﴾ اگر تجھ سے کوئی سوال کا جواب نہ بن پڑے تو خاموش رہ، ممکن ہے اس سے تیرے جواب کی ضرورت ہو۔

﴿۳۰۵﴾ کسی آدمی کی سب سے بڑی خوبی اپنے دشمنوں کے ساتھ نرم دلی کا برتاؤ ہے، اللہ خود اپنے دشمنوں سے اچھا برتاؤ کرتا ہے۔

﴿۳۰۶﴾ کوئی آئینہ انسان کی اتنی حقیقت نہیں دکھاتا جتنی اس کی بات چیت۔

﴿حضرت علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۰۷﴾ اے بنی آدم! حرام باتوں سے بچو! عابد بن جاؤ گے۔

﴿۳۰۸﴾ قسمت خدا پر راضی ہو جاؤ، غنی ہو جاؤ گے۔

﴿۳۰۹﴾ قیدی وہ ہے جس کا دل اس کے پروردگار کی طرف سے بند ہو جائے اور قید وہ ہے جسے خواہشات ہر طرف سے گھیر لیں۔

﴿۳۱۰﴾ بات حق کہو، اپنے دشمن کو معاف کردو؛ لیکن خدا کے دشمن کو نہ بخشو۔

﴿۳۱۱﴾ صحبتوں سے بھرپور فائدہ اٹھاؤ، صداقت ابدی فتح حاصل کرتی ہے۔

﴿حضرت یحیٰ معاذ الرازی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۱۲﴾ صابر کی حقیقت مصیبت آنے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔

﴿۳۱۳﴾ سوچے سمجھے بغیر بات مت کرو؛ ورنہ پچھتاؤ گے۔

﴿۳۱۴﴾ بردبار غصّے کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

﴿۳۱۵﴾ عاقل کی دنیا طلبی جاہل کی ترک دنیا سے بہتر ہے۔

﴿۳۱۶﴾ حقیقت میں وہی لوگ جنت میں جائیں گے جو زیادہ پرہیزگار رہیں اور صابر ہیں۔

﴿۳۱۷﴾ جس کا ظاہر اور باطن جدا جدا ہو اس کے دوست کم ہوتے ہیں۔

﴿۳۱۸﴾ نیک اعمال سے نیک گمان اور برے اعمال سے برا گمان پیدا ہوتا ہے۔

﴿۳۱۹﴾ توبہ کے بعد ایک بھی گناہ بدتر ہے بہ نسبت ستر گناہوں کے جو توبہ سے پہلے ہوں۔

﴿۳۲۰﴾ جو شخص عبرت قبول نہیں کرتا وہ معائنہ سے بھی نصیحت نہیں حاصل کرتا۔

﴿۳۲۱﴾ وہ دوست کس کام کا جو تمہاری مدد نہ کرے اور تمہیں مانگنا پڑے۔

﴿حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۲۲﴾ اگر کوئی تم پر احسان کرے تو پہلے اللہ کا شکریہ ادا کرو، پھر اس کا؛ کیوں کہ خدا نے اسے تم پر مہربان کیا ہے۔

﴿۳۲۳﴾ اگر تم عبادت اور ثواب کا کامل انتظار کرو تو وہ عبادت اور خدمت نہیں؛ کیوں کہ سچ کا اجر حال ہی میں حاصل ہے۔

﴿۳۲۴﴾ خوش خلقی اور خاموشی ہلکی ہیں پیٹھ پر اور بھاری ہیں میزان پر۔

﴿۳۲۵﴾ برے اعمال اللہ تعالیٰ کے ساتھ صریح دشمنی کے مترادف ہیں۔

﴿۳۲۶﴾ تواضع یہ ہے کہ تو درویشوں سے تواضع کرے اور امیروں سے تکبر۔

﴿حضرت عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۲۷﴾ فرمایا کرتے تھے کہ: مجھے پوری زندگی دو لوگوں کی تلاش رہی پر وہ مجھے نہ مل سکے ایک وہ جس نے صدقہ کیا ہو اور وہ مفلس ہو گیا ہو اور دوسرا وہ جس نے ظلم کیا ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے محفوظ رہا ہو۔

﴿حضرت ذوالفقار نقشبندی حفظہ اللہ﴾

﴿۳۲۸﴾ ولی بننے کے لیے لمبی لمبی نفلیں، عبادتیں، تسبیحات کی ضرورت نہیں بلکہ گناہوں کو چھوڑنے کی ضرورت ہے۔

﴿حضرت ابن عطار رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۲۹﴾ علم اور حیا میں سب سے بڑی ہیبت ہوتی ہے اگر یہ دونوں کسی میں نہ ہوں تو اس میں کچھ بھی نہیں۔

﴿۳۳۰﴾ عقل عبودیت کا آلہ ہے نہ کہ ربوبیت کا ذریعہ۔

﴿۳۳۱﴾ تقویٰ کا ظاہر اور باطن ہے: ظاہر احکام کی پیروی اور ان کی حدود سے نہ

گزرنا اور باطن نیک نیت رکھنا اور اخلاص کو دل سے دور نہ کرنا۔

﴿۳۳۲﴾ جس کی توبہ عمل کے مطابق ہو وہ توبہ قبول ہے۔

﴿۳۳۳﴾ باطن نظر گاہِ حق ہے اور ظاہر پر خلق کی نگاہ پڑتی ہے خدا کی نظر گاہ لازم ہے کہ زیادہ پاک وصاف ہو بہ نسبت اس کے جسے صرف لوگ دیکھتے ہیں۔

﴿حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۳۴﴾ دعا کے وقت کسی گناہ یا اطاعت کا خیال دل میں لانے کے بجائے خدا کی رحمت پر نظر رکھنی چاہئے۔

﴿۳۳۵﴾ انسانی زندگی کا سب سے بہتر مصرف یہ ہے کہ ہر وقت اپنے پیدا کرنے والے کی یاد میں محو رہے۔

﴿۳۳۶﴾ حق تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور اس کے سوا امید نہ رکھنا چاہیے۔

﴿۳۳۷﴾ جو شخص راہ محبت ومعروفت میں کامل ہے اس سے عالم باطن وظاہر میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں اور نہ پوشیدہ رہتی ہے۔

﴿۳۳۸﴾ اس دنیا میں کامیابی کے الفاظ اس وقت تک شرمندہ تعبیر نہیں ہوتے جب تک انسان خدمت خلق کو اس طرح اپنی زندگی کا مقصد نہ بنائے کہ برائی کا خیال ہی اس کے دل میں نہ آئے۔

﴿۳۳۹﴾ غصّہ کے پی جانے سے بہتر ہے کہ معاف کردو؛ کیوں کہ جو شخص غصّہ پی جائے اور معاف نہ کرے، تو ممکن ہے کہ اس کے دل میں کینہ جڑ پکڑ جائے۔

﴿۳۴۰﴾ معرفت کا نشان یہ ہے کہ اس میں خاموشی بہت ہو اگر کسی وقت بات کرے تو بقدر ضرورت کرے۔

﴿۳۴۱﴾ درجہ علم سے بلند تر کوئی درجہ نہیں۔

﴿۳۴۲﴾ ماں باپ کی شفقت ورحمت اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اور والدین کا قہر

اللہ کا قہر ہے۔

﴿۳۴۳﴾ جس فرزند سے والدین راضی نہیں، اس سے اللہ بھی راضی نہیں۔

﴿۳۴۴﴾ دنیا ایسی چیز نہیں ہے جس کو درست رکھا جائے یا اسے یاد رکھا جائے۔

﴿۳۴۵﴾ درویش دوست اور دشمن دونوں کا دوست ہوتا ہے۔

﴿۳۴۶﴾ برا کہنا برا ہے؛ مگر برا چاہنا اس سے بھی برا ہے۔

﴿۳۴۷﴾ اے لوگوں! اپنے اعمال کا حساب کیا کرو! جو شخص اپنے اعمال کا حساب کرتا ہے حساب کے مطابق اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔

﴿ٹیپو سلطان رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۴۸﴾ خوف ایک عفریت (جن) ہے جو اگر دل میں سرایت کر جائے ،تو صرف شکست انسان کا مقدر ہوتی ہے۔

﴿حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۴۹﴾ ایک ہزار قابل انسان مرجانے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا ایک احمق کے صاحب اختیار ہوجانے سے ہوتا ہے۔

﴿۳۵۰﴾ تمہاری اصل پیشی تمہاری سوچ ہے باقی تو صرف ہڈیاں اور خالی گوشت ہے۔

﴿حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۵۱﴾ جو شخص عبادت پر فخر کرے وہ گناہ گار ہے اور مصیبت پر اظہار ندامت کرے وہ فرماں بردار ہے۔

﴿۳۵۲﴾ نجات کا تعلق نسبت سے نہیں، بلکہ اعمال صالحہ پر موقوف ہے۔

﴿۳۵۳﴾ مصیبت میں آرام کی تلاش مصیبت کو ترقی دیتی ہے۔

﴿۳۵۴﴾ مؤمن کی تعریف یہ ہے کہ نفس کی سرکشی کا مقابلہ کرتا رہے اور عارف

کی تعریف یہ ہے کہ اپنے مولیٰ کی اطاعت میں ہمہ تن مشغول رہے۔

﴿۳۵۵﴾ صاحب کرامت وہ ہے جو اپنی ذات کیلئے نفس کی سرکشی سے جنگ کیلئے تیار رہے؛ کیونکہ نفس سے جنگ کرنا اللہ تعالیٰ تک رسائی کا موجب ہوتا ہے۔

﴿۳۵۶﴾ توبہ کرنا آسان ہے؛ لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔

﴿۳۵۷﴾ گناہ پر اصرار انسانوں کی ہلاکت کا موجب ہے۔

﴿حضرت خواجہ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۵۸﴾ جو لطف دوسروں کی دل جوئی سے ہے وہ ذاتی مفاد میں نہیں دیکھا گیا۔

﴿۳۵۹﴾ کثافت جسم علم کے نور ہی سے دھل سکتی ہے۔

﴿۳۶۰﴾ خدا اور بندے کے درمیان حدفاصل ختم کرنا پسند کرتے ہو ،تو احکامات شریعت کو اپنا لو۔

﴿۳۶۱﴾ تیری بھلائی دین خداوندی میں ہے۔

﴿۳۲۰﴾ دوسروں کے عیب پوشیدہ رکھو؛ تاکہ خدا تمہارے عیب بھی پوشیدہ رکھے۔

﴿۳۶۲﴾ دوسروں کی بھلائی کرو یہی کام عظیم لوگوں کا ہے۔

﴿۳۶۳﴾ علم کی قدر اہل علم وفضل ہی جانتے ہیں۔

﴿۳۶۴﴾ علم تمہاری ایسی حفاظت کرتا ہے جیسے ماں بچے کی۔

﴿ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۶۵﴾ اصل کمال علم اور عمل کو جمع کرنے میں ہے۔

﴿۳۶۶﴾ جس نے دنیا کے مقابلے میں آخرت سے منہ موڑا ،وہ محروم رہا اور جس نے اپنی خواہشات کو چھوڑا، اس کے حصّے میں نیکی آتی ہے۔

﴿۳۶۷﴾ جس علم سے دل میں ہمدردی، سوز، رقت، رنگینی وتابانی پیدا نہ ہو، اس کا مطالعہ بے کار ہے۔

﴿۳۶۸﴾ کمینوں کے مقابلے میں خاموش رہو۔

﴿۳۶۹﴾ برا نہ ہونا بھی نیکی ہے۔

﴿۳۷۰﴾ اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو، اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے۔

﴿۳۷۱﴾ دنیا میں زندگی کی سانسیں بہت کم ہیں اور قبر کی زندگی بہت طویل ہے۔

﴿۳۷۲﴾ وقت کو ضائع نہ کرو، اس کی اہمیت کو محسوس کرو۔

﴿۳۷۳﴾ جو شخص کسی مصیبت میں اور بلا میں گرفتار ہو اور اسے ختم کرنا چاہتا ہو وہ اس مصیبت کو اس قدر بڑھا کر تصور میں لائے کہ پیش آمدہ مصیبت ہلکی معلوم ہونے لگے۔

﴿۳۷۴﴾ خوش مزاج آدمی نہ صرف اپنے آپ کو نفع پہنچاتا ہے، بلکہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی خوش کرتا ہے۔ ایسا آدمی کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور دوسروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے۔

﴿حضرت حافظ مولانا محمد جمال ملتانی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۷۵﴾ خدا کی خوشنودی حاصل کر، تاکہ وہ بھی تیرے لئے وسائل خوشنودی پیدا کرے۔

﴿۳۷۶﴾ اہل درد کی بات سن؛ تاکہ تجھے بھی درد دل میسر آئے۔

﴿۳۷۷﴾ مسلمان وہ ہے جو دوسروں کی بھلائی کے لیے شب و روز وقف کردے۔

﴿۳۷۸﴾ ہمیشہ کم گو رہ؛ کیونکہ اس بات میں لاتعداد فوائد ہیں۔

﴿۳۷۹﴾ ہمیشہ دوسروں کے کام آ، خدا بھی تیرے کام آسکتا ہے۔

﴿۳۸۰﴾ خدا کے کام کر، خدا تیرے کام کرتا ہے۔

﴿۳۸۱﴾ علم شریعت عین علم نور ہے۔

﴿حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۸۲﴾ جب بندہ علم کو عمل کے واسطے حاصل کرتا ہے تو اس کا علم کثیر ہو جاتا ہے اور اگر علم عمل کیلئے حاصل نہیں کرتا تو اس کا فجور وتکبر اور عوام کے ساتھ حقارت کا معاملہ عام ہو جاتا ہے۔

﴿۳۸۳﴾ جب جسم میں بیماری پورے طور سے مستحکم ہو جائے تو اس کو کھانا، پینا اچھا نہیں لگتا، یہی کیفیت دل کی ہے کہ جب دنیا کی محبت سے لبریز ہو جاتا ہے تو اس کو نصیحت اثر نہیں کرتی۔

﴿۳۸۴﴾ آدمی کے برا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ خود نیک نہ ہو اور نیک لوگوں کو برا کہے۔

﴿حضرت خواجہ ابو محمد ناصر الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۸۵﴾ ذکر وفکر الٰہی کو اپنا شعار بنا؛ تا کہ وہ کبھی تجھے اپنا سکے۔

﴿۳۸۶﴾ زندگی بھر قرینہ حیات کو سنوار؛ کیوں کہ یہی مقصود حیات ہے۔

﴿۳۸۷﴾ صرف اتنا سو کہ غافل نہ ہو سکے، اتنا کھا کہ بدنی بیماری نہ لاحق ہو سکے۔

﴿۳۸۸﴾ شب وروز کے دھندوں سے جان چھڑا۔

﴿۳۸۹﴾ اپنی زندگی کو کامیاب کر، فضول وبے کار باتوں سے جان چھڑا۔

﴿۳۸۹﴾ اہل اللہ کی مجلس یقیناً سود مند ثابت ہوتی ہے۔

﴿۳۹۰﴾ اہل اللہ کی مجلس سے کوئی بھی خالی از مفاد نہیں رہتا۔

﴿۳۹۱﴾ دنیا دنیا داروں کے سپرد کر دے؛ تا کہ راہ فلاح نصیب ہو۔

﴿۳۹۲﴾ زندگی کے کام خدا کے سپرد کر کے خدا کے کام کر۔

﴿۳۹۳﴾ سب کی خدمت بلا امتیاز اور بے غرض کر۔

﴿حضرت ابوبکر واسطی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۳۹۴﴾ تو جنت طلب نہ کر کہ خود جنت تیری طلب گار ہو اور تو دوزخ سے نہ بھاگ بلکہ ایسی خواہش نفس سے بھاگ کہ جس کی وجہ سے خود دوزخ تجھ سے بھاگے۔

﴿۳۹۵﴾ اپنے اوقات اور انفاس، دونوں کی نگہبانی کرو۔

﴿۳۹۶﴾ جو شخص صرف خدا کے لیے کوئی کام کرے وہ ضرور ثواب پائے گا۔

﴿۳۹۷﴾ جو تمہیں معلوم نہیں، دوسروں سے پوچھ لو، تمہارے حق میں بہتر ہے۔

﴿۳۹۸﴾ خلق کی راہ میں حق اور حق کی راہ میں خلق نہیں ہے۔

﴿۳۹۹﴾ صادق شخص کی علامت یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ ملا جلا رہے اور دل میں اکیلا ہو، صرف خدا تعالیٰ اس کے ساتھ ہو۔

﴿حضرت ابو تراب بخشی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۴۰۰﴾ تم خوشی چاہتے ہو تو اسے نہیں پاتے، یہ بہشت میں ملے گی۔

﴿۴۰۱﴾ جب انسان صادق ہو تو نیک کام کرنے سے پہلے ہی اس میں لذت پاتا ہے۔

﴿۴۰۲﴾ اچھے خیال کی حفاظت کرو؛ اس لیے کہ یہ تمام چیزوں کا مقدمہ ہے؛ کیونکہ جس کسی کا اندیشہ درست ہو گیا اس کے بعد جو کچھ بھی افعال و احوال سے واقع ہو گا وہ سب درست ہو گا۔

﴿۴۰۳﴾ خطرات نفس کو دور کرنے والی عبادت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

﴿۴۰۴﴾ نفس کی پیروی سے زیادہ کوئی چیز مضر نہیں۔

﴿۴۰۵﴾ تین چیزوں کی دوستی مضر ہے، (۱) نفس (۲) زندگی (۳) مال۔

﴿حضرت ابوبکر صیدلانی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۴۰۶﴾ جو حق بات کہنے میں تامل کر کے چپ رہے وہ گونگا ابلیس ہے۔

﴿۴۰۷﴾ علم اختیار کرنے والا اوامر و نواہی کی پابندی کرتا ہے۔

﴿۴۰۸﴾ مخلوق سے وہ شخص فارغ ہوجاتا ہے جو اپنے اور اللہ کے درمیان صدق اختیار کرے۔

﴿۴۰۹﴾ انسان کو اللہ یا اس کے نیک بندوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے، کیونکہ اللہ تک پہنچنے کا صرف یہی راستہ ہے۔

﴿۴۱۰﴾ جو حق تعالیٰ کو اپنے نفس پر اختیار دے وہ صاحب سخا ہے۔

﴿۴۱۱﴾ حق کی خاطر اپنی خوشیوں کو ترک کرنا حتی کہ اپنے نیک ارادوں سے گزر جانا اور قربان ہوجانا بھی ایثار ہے۔

﴿۴۱۲﴾ دولت مندوں کی تواضع درویشوں کے ساتھ دیانت ہے اور دولت مند کے ساتھ درویشوں کی تواضع خیانت ہے۔

﴿حضرت مفتی محمد شفیع صاحب عثمانیؒ﴾

﴿۴۱۳﴾ جو کام فرصت کے انتظار میں ٹال دیا وہ ٹل گیا وہ پھر نہیں آئے گا۔ کام کا طریقہ یہ ہے کہ دو کاموں کے درمیان تیسرے کام کو شامل کرلو۔

﴿۴۱۴﴾ نہ بذات خود ماحول خراب ہوتا ہے نہ معاشرہ؛ بلکہ انسان کے تعلقات سے یہ خراب ہوتے ہیں؛ لہذا آپ کے تعلقات نیک لوگوں سے ہونے چاہیے۔

﴿۴۱۵﴾ آدمی کے بدن کا وزن کھانا چھوڑنے سے کم نہیں ہوتا؛ بلکہ وزن کم کرنا ہے، تو جتنی بھوک ہے اس سے تھوڑا سا کم کھا کر کھانا بند کردے۔

﴿۴۱۶﴾ آمدنی بڑھانا انسان کے اختیار میں نہیں اور خرچ کرنا انسان کے اختیار میں ہے۔ لہذا کم خرچ کرکے قناعت اختیار کرلو ان شاء اللہ کوئی پریشانی نہیں ہوگی پریشانی اس لیے ہوتی ہے کہ تم نے پہلے سے اپنے ذہن میں یہ منصوبہ بنالیا کہ اتنی آمدنی ہونی چاہیے۔

﴿حضرت ڈاکٹر مولانا عبدالحی عارفی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۴۱۷﴾ نفس کو بہلا کر اور دھوکہ دے کر اس سے کام لو جس طرح یہ نفس تمہارے

ساتھ نیک کام کوٹالنے کا معاملہ کرتا ہے۔

﴿۴۱۸﴾ بزرگوں کی چھوٹی چھوٹی باتوں سے انسان کی زندگی درست کرنے کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

﴿۴۱۹﴾ مخدوم بن کر نہ جیو، خادم بن کر جیو؛ کیوں کہ خادمیت میں طریقت، محبوبیت اور اللہ کی خوشنودی ہے۔

﴿۴۲۰﴾ اپنا شوق پورے کرنے کا نام دین نہیں، بلکہ اللہ اور اس کے رسول کی اتباع کا نام دین ہے۔

﴿۴۲۱﴾ دین درحقیقت زاویۂ نگاہ کی تبدیلی کا نام ہے۔ ذرا سا زاویہ نگاہ بدل جائے تو یہی دنیا دین بن جائے گی۔

﴿ارسطو﴾

﴿۴۲۲﴾ جو چیز ہماری عادت سے دور ہے وہ عقل سے بھی دور ہے۔

﴿۴۲۳﴾ حسن اخلاق سے زندگی راحت و آرام سے بسر ہوتی ہے اس کو کسب شعائر پر مقدم رکھو۔

﴿۴۲۴﴾ دوستی جتنی پرانی ہو، اتنی ہی عمدہ مضبوط ہوتی ہے۔

﴿۴۲۴﴾ جو شخص حصول علم کی مشکلات نہیں جھیلتا، اس کو جہالت کی سختیاں عمر بھر جھیلنا پڑتی ہیں۔

﴿۴۲۵﴾ شر کو شر سے رفع کرنا اگرچہ صحیح بات ہے، مگر شر کو خیر سے رفع کرنا نسبتاً احسن ہے۔

﴿۴۲۶﴾ لوگوں پر ظلم نہ کرنا بھی سخاوت ہے۔

﴿۴۲۷﴾ ظالموں سے تعلقات نہ رکھو کہ بروز جزا اس کی باز پرس تم پر عائد ہوگی۔

﴿۴۲۸﴾ مصیبتیں اور دکھ ہمیں کم ہمتی کی وجہ سے خوفناک نظر آتے ہیں۔

﴿۴۲۹﴾ اپنے ملازم سے راز کہنا اس کو مالک بنانے کے مترادف ہے۔
﴿۴۳۰﴾ عادت طبیعت کو ضعیف کر دیتی ہے اور اس کے خلاف کام کرواتی ہے۔
﴿۴۳۱﴾ غصّہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے۔
﴿۴۳۲﴾ کسی کا عیب مت تلاش؛ ورنہ ہو سکتا ہے کہ دوسرے تیرے عیب تلاش کریں۔
﴿۴۳۳﴾ حرص کو دل میں جگہ نہ دے کہ تیری قوت دوسروں سے زیادہ نہیں ہے۔
﴿۴۳۴﴾ صورت بغیر سیرت کے ایک ایسا پھول ہے جس میں خوشبو کم اور کانٹے زیادہ ہوں۔
﴿۴۳۵﴾ مرگ ایک چیتا ہے کمین گاہ میں کہ جس کے نیچے سے رہائی ناممکن ہے۔
﴿۴۳۶﴾ زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر فتح پانا ہے۔
﴿۴۳۷﴾ ایسے شخص سے صحبت کی خواہش کرنا جو تم سے پہلو تہی کرے، ذلت نفس کا موجب ہے۔
﴿۴۳۸﴾ سخاوت اس کو کہتے ہیں کہ حاجت مندوں کو ان کی ضرورت کے موافق دیں اس سے بڑھ کر افراط کی حد تک پہنچنا سخاوت نہیں، بلکہ اسراف میں داخل ہے۔
﴿۴۳۹﴾ اپنا شعار کرم کو بناؤ کہ یہ انسان کی بہترین حالت ہے۔
﴿۴۴۰﴾ اپنے اعضاء کو محنت و مشقت کا عادی بناؤ، ہر چند کہ خدمت گار موجود ہو۔ حوادثِ زمانہ میں اگر وہ نہ رہے تو تم بے دست و پا رہ جاؤ گے۔
﴿۴۴۱﴾ کھانے کے لئے زندہ نہ رہو، بلکہ زندہ رہنے کیلئے کھاؤ۔

﴿حکیم افلاطون﴾

﴿۴۴۲﴾ سب سے بڑی فتح اپنے آپ کو فتح کرنا ہے۔
﴿۴۴۳﴾ ہر شخص کچھ نہ کچھ عقل و فراست رکھتا ہے، لیکن ہر شخص عقل و فراست سے کام نہیں لیتا۔
﴿۴۴۴﴾ انسان کی فطرت اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے معلوم ہوتی

ہے، بڑے کاموں سے نہیں کہ وہ بڑے کام بہت سوچ سمجھ کر کرتا ہے اور بعض اوقات وہ اس کی طبیعت کے رجحان کے خلاف ہوتے ہیں۔

﴿۴۴۵﴾ برے آدمی اچھی باتوں میں بھی برائی ڈھونڈتے ہیں جس طرح مکھی سارے جسم کو چھوڑ کر زخم پر آ کر بیٹھتی ہے۔

﴿۴۴۶﴾ خدا پر اعتقاد کیے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

﴿ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۴۴۷﴾ مسلمانوں کے لئے جائے پناہ صرف قرآن پاک ہے۔

﴿۴۴۸﴾ قرآن کریم کا صرف مطالعہ ہی نہ کیا کرو، بلکہ اس کو سمجھنے کی کوشش کرو۔

﴿۴۴۹﴾ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سر دین بھی ہے اور وسیلہ دنیا بھی، اس کے بغیر انسان نہ دین کا نہ دنیا کا۔

﴿۴۵۰﴾ علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے عبادت ہی کی ایک شکل ہے۔

﴿۴۵۱﴾ دنیا ایک بہت اہم مقام ہے اور اس سے صحیح استفادہ کرنے کے لئے ہمیں انسان کامل بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔

﴿۴۵۲﴾ سفارش خودداری کے قطعی منافی ہے۔

﴿۴۵۳﴾ ایک سوچنے والے زندہ انسان کے خیالات میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں، نہیں بدلتا تو پھر نہیں بدلتا۔

﴿۴۵۴﴾ اگر تمہارے دل میں اس امر کا سچا جذبہ موجود ہے کہ ہم عزت و آبرو کی زندگی بسر کریں، تو متحد ہونے کی صورت پیدا کرو۔

﴿بقراط﴾

﴿۴۵۵﴾ دوستوں کے ساتھ اتنا اخلاص رکھو کہ معمولی تغیر پر زوال پذیر نہ ہو۔

﴿۴۵۶﴾ اس شخص کو نفس مارنے سے پہلے مار دیتا ہے جس شخص کا دوست حاسد ہو۔

جس بات کو نہ جاننے سے شرمندگی ہو اس کو لازماً جاننا چاہیے۔

﴿۴۵۷﴾ پہلے اپنے عیب دور کرو پھر دوسروں کے عیب پر نکتہ چینی کرو۔

﴿۴۵۸﴾ انصاف سے کام لوگے تو دوست زیادہ اور دشمن کم بنیں گے۔

﴿۴۵۹﴾ بیوقوف کسی کی نصیحت نہیں سنتا۔

﴿۴۶۰﴾ اگر آفات زمانہ سے محفوظ رہنا چاہتے ہو تو عورت کے کہنے پر کبھی عمل نہ کرو۔

﴿۴۶۱﴾ عمل کرنا بہترین نیکی ہے۔

﴿۴۶۲﴾ دنیا کو سرائے اور موت کو میزبان سمجھو۔

﴿۴۶۳﴾ مایوسی انسان کی سب سے بڑی دشمن اور خدا کا عذاب ہے۔

﴿۴۶۴﴾ جو شخص خدا سے نہیں ڈرتا وہ ہر ایک سے ڈرتا ہے، جو خدا سے ڈرتا ہے، اس کو کسی سے خوف نہیں آتا۔

﴿۴۶۵﴾ صحیح انسان وہ ہے جس سے اس کے مخالفین کو کسی کا ڈر نہ ہو۔

﴿۴۶۶﴾ دولت سے کتابیں تو حاصل ہوسکتی ہیں لیکن علم نہیں۔

﴿۴۶۷﴾ لوہا عام طور پر صرف لڑائی کے وقت ہی سونے سے قیمتی سمجھا جاتا ہے، حالانکہ علم ہر وقت سونے سے قیمتی ہے۔

﴿۴۶۸﴾ خوش خو ہونا تمام حکمتوں کا خلاصہ ہے؛ اس سے امن وسلامتی حاصل ہوتی ہے اور دلوں میں محبت نشو ونما پاتی ہے۔

﴿خلیل جبران﴾

﴿۴۶۹﴾ اگر تیرا دل کوہ آتش فشاں ہے تو پھر کیوں توقع رکھتا ہے کہ وہ پھول کو تیرے ہاتھ میں تروتازہ رہنے دے گا۔

﴿۴۷۰﴾ بعض لوگوں کی مدافعت ہی نے میرے قدموں کو سرعت بخشی۔

﴿۴۷۱﴾ کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ میں اپنے تئیں لوگوں کو فریب میں مبتلا رکھنا

چاہتا ہوں تا کہ ان لوگوں کی عقلوں کا مضحکہ اڑاؤں جو یہ سمجھتے ہوں کہ میں ان کے فریب کو نہیں پا سکتا۔

﴿۴۷۲﴾ دوستی نفع کے لئے نفع اندوزی کی فرصت نہیں؛ بلکہ ایک لذت بخش ابدی ذمہ داری کا نام ہے۔

﴿۴۷۳﴾ اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا تو یقین کرو زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا۔

﴿۴۷۴﴾ دوستی میں کوئی غرض نہیں ہونی چاہیے، سوائے اس کے کہ روح کی گہرائیاں پیش نظر ہوں۔

﴿۴۷۵﴾ زندگی ایک ایسی زنجیر ہے جو مختلف کڑیوں پر مشتمل ہے اور ان کڑیوں میں سب سے اہم کڑی رنج وطن ہے جو پیش آمدہ حالات میں تسلیم و رضا کا درس دیتی ہے اور مستقبل کیلئے امید رجا بن کر خوشحالی کا پیغام دیتی ہے۔

﴿۴۷۶﴾ مبارک ہیں وہ لوگ جنہیں ذات باری تعالیٰ نے علم و حکمت اور عقل و شعور کی نعمت سے نوازا ہے۔

﴿۴۷۷﴾ عقل کے بغیر محبت، انصاف اور نیکی ارفع و اعلیٰ صفات بھی بے سود ہیں۔

﴿۴۷۸﴾ جب تمہارا غم یا خوشی حد سے بڑھ جائے تو دنیا تمہاری نظروں میں حقیر ہو جائے گی۔

﴿راجر بیکن﴾

﴿۴۷۹﴾ اگر کوئی شخص فراغت اور اطمینان سے زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنا خرچ آمدنی سے نصف رکھے اور اگر دولت مند بننے کی خواہش ہے، تو اس کا خرچ آمدنی ایک تہائی ہونا چاہیے۔

﴿۴۸۰﴾ علم سے انسان کی وحشت دور ہوتی ہے۔

﴿۴۸۱﴾ بدلہ لینے والا اپنے دشمن کی سطح پر رہتا ہے اور معاف کرنے والا اس سے بلند ہو جاتا ہے۔

﴿۴۸۲﴾ جو شخص دولت کے استعمال سے ڈرتا ہے وہ دولت پانے کا مستحق نہیں۔

﴿۴۸۳﴾ دوسروں پر بھروسہ کرنے والے کم ہی کامیاب ہوتے ہیں۔

﴿سیّد ابوالاعلیٰ مودودی﴾

﴿۴۸۴﴾ جو شخص خدا کی بخشی ہوئی دولت میں سے خدا کے بندوں کا حق نہیں نکالتا، اس کا مال ناپاک ہے اور مال کے ساتھ اس کا نفس بھی ناپاک ہے۔

﴿۴۸۵﴾ اسلام دولت کی مساویانہ تقسیم کا قائل نہیں، بلکہ منصفانہ تقسیم کا قائل ہے۔

﴿۴۸۶﴾ پھوس کے پھولوں کا انبار کتنا ہی بڑا، ہو کبھی قلعہ نہیں بن سکتا۔

﴿۴۸۷﴾ دراصل انجام کا فرق آغاز ہی کے فرق کا نتیجہ ہے۔

﴿ڈاکٹر سموئیل جانسن﴾

﴿۴۸۸﴾ بدترین جھوٹ وہ ہے جس میں کچھ سچ بھی شامل ہو۔

﴿۴۸۹﴾ اچھی شئی کو حاصل کر لینا کوئی خوبی نہیں، خوبی اس شئے کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے میں ہے۔

﴿۴۹۰﴾ مضبوط قوت ارادے رکھنے والے لوگ کم ہی ناکامی کا منھ دیکھتے ہیں۔

﴿۴۹۱﴾ اچھا آدمی وہ ہے جس کے اعمال اچھے ہوں، اچھی اچھی باتیں کرنے والے کبھی کبھی بدکار بھی ہوتے ہیں۔

﴿برناڈ شاہ﴾

﴿۴۹۲﴾ چاند کے بغیر رات بے کار ہے اور علم کے بغیر ذہن۔

﴿۴۹۳﴾ زندگی ایک ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔

﴿۴۹۴﴾ خاموشی اور کم گو آدمی کا ہر جگہ استقبال ہوتا ہے۔

﴿۴۹۵﴾ دنیا میں ان ہی لوگوں کی عزت ہوتی ہے جنہوں نے اپنے استاذ کا احترام کیا ہے۔

﴿۴۹۶﴾ خاموشی اظہار نفرت کا سب سے بہتر طریقہ ہے۔

﴿۴۹۷﴾ یاد رکھنا بھی ملاقات کی ایک شکل ہے اور بھلا دینا بھی تجرد کی ایک صورت ہے۔

﴿۴۹۸﴾ محبت دل کے صحرا میں ایک سرسبز وشاداب قطعہ زمین ہے جہاں فکر کے قافلے نہیں پہنچ سکتے۔

﴿۴۹۹﴾ تمہاری شادمانی دراصل تمہارا غم ہے جسے بے نقاب کر دیا گیا ہے۔

﴿۵۰۰﴾ میرے دوستو! کسی چیز کو بدصورت نہ کہو، سوائے اس خوف کے کہ جس کی ماری ہوئی روح خود اپنے یاروں سے ڈرنے لگے۔

﴿ہربرٹ اسپنسر﴾

﴿۵۰۱﴾ دوست کو اپنے حال سے اتنا ہی واقف کرو کہ اگر دشمن بھی ہو جائے تو نقصان نہ پہنچا سکے۔

﴿۵۰۲﴾ اعلیٰ چلن میں عموماً قوت ارادی کی کوتاہی سے کمی واقع ہوتی ہے نہ کہ بے عملی سے۔

﴿۵۰۳﴾ صحت کے قوانین کی خلاف ورزی جسمانی گناہ ہے۔

﴿۵۰۴﴾ زندگی کیا ہے؟ صرف وقت، پس اگر ہم اس کو ضائع کرتے ہیں تو گویا کہ زندگی برباد کرتے ہیں۔

﴿۵۰۵﴾ انسانی زندگی چندروزہ ہے؛ لیکن دوسروں کی امداد ہمارے لیے بہ نسبت موت کے کئی حصّے زیادہ ہے۔

﴿شیکسپیئر﴾

﴿۵۰۶﴾ تمہیں کیا چاہیے؟ جو کچھ بھی چاہیے، اس کو مسکراہٹ کی طاقت پر حاصل کرو نہ کہ تلوار سے۔

﴿بائرن﴾

﴿۵۰۷﴾ انسان آنسوؤں اور مسکراہٹوں کے درمیان لٹکا ہوا پنڈولم ہے (لٹکا ہوا)۔

﴿ہومر﴾

﴿۵۰۸﴾ مسکراہٹ محبت کی زبان ہے۔

﴿جام فرٹ﴾

﴿۵۰۹﴾ مسکراہٹ کی قیمت کچھ بھی نہیں، لیکن اس کا نفع بہت بڑا ہے یہ ایک لمحہ میں گزر جاتی ہے، لیکن اپنی میٹھی یاد ہمیشہ کے لئے چھوڑ جاتی ہے۔

﴿لارڈ میکالے﴾

﴿۵۱۰﴾ انسان کی حقیقی عظمت کا جائزہ اس کے اعمال سے لیا جا سکتا ہے۔

﴿۵۱۱﴾ سیاسی غلامی سے چاہے آزادی مل جائے، لیکن اقوام کو ذہنی غلام بنا دیا جائے اور انہیں احساس کمتری کا شکار کر دیا جائے تو وہ سیاسی آزادی کے باوجود ہمیشہ نسل در نسل غلام رہنا قبول کر سکتے ہیں۔

﴿۵۱۲﴾ تعلیم کا مقصد انسانی علم میں اضافہ کرنا ہی نہیں، اس کا مقصد انسانی ذہن کی تشکیل ہے۔

﴿۵۱۳﴾ امیروں کا خیال کہ غریب خوش اور بے غم ہوتے ہیں اتنا ہی احمقانہ ہے جتنا غریبوں کا یہ خیال کہ امیر خوش و خرم ہوتے ہیں۔

﴿۵۱۴﴾ تعلیم کا آغاز تو ماں ہی کی گود سے شروع ہو جاتا ہے اس وقت ماں کا ہر لفظ بچے کے کردار کی تعمیر پر اثر ڈالتا ہے، ہر ماں اور باپ کو یہ بات سمجھ لینی چاہیے۔

﴿راجر بیکن﴾

﴿۵۱۵﴾ ہر عقلمند شخص ضروری نہیں کہ امیر بھی ہو، البتہ وہ نیک ضرور ہوگا۔

﴿۵۱۶﴾ انتقام اور کینہ کی یاد دل میں نہ رکھ؛ کیونکہ اس سے زخم ہرے رہتے ہیں۔

﴿۵۱۷﴾ جاہل قوم کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتی۔

﴿۵۱۸﴾ کسی چیز کے حصول کے لیے کبھی بھی ہمت نہ ہارو، بلکہ لگا تار ناکامیوں کے بعد بھی کوشش جاری رکھو، آخر کار کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

﴿۵۱۹﴾ اپنی ہمدردی کے حلقہ کو تنگ مت کرو اور غیروں سے بلا وجہ نفرت نہ کرو۔

﴿۵۲۰﴾ دس میں سے نو برائیاں اور تکالیف صرف سستی سے پیدا ہوتی ہیں۔

﴿۵۲۱﴾ اس شخص سے بچو جو اپنی برائیاں دوسروں کے سامنے فخر سے بیان کرے۔

﴿۵۲۲﴾ ضرورت کا وعدہ کبھی پورا نہیں ہوتا۔

﴿۵۲۳﴾ جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے۔

﴿رابندر ناتھ ٹیگور﴾

﴿۵۲۴﴾ اگر تم غلطیوں کو روکنے کے لیے دروازے بند کر دو، تو سچ بھی باہر رہ جائے گا۔

﴿۵۲۵﴾ دل کو سکون صرف اور صرف سچائی سے ملتا ہے۔

﴿۵۲۶﴾ حق جتانے سے حق کبھی ثابت نہیں ہوتا۔

﴿۵۲۷﴾ کسی کو حقیر اور کمتر نہ جانو، ورنہ خود بھی کمزور اور حقیر بن جاؤ گے۔

﴿۵۲۸﴾ سزا دینے کا حق صرف اس کو ہے جو سزا دینے والے سے محبت کرتا ہے۔

﴿۵۲۹﴾ جب میں خود پر ہنستا ہوں، تو میرے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے۔

﴿ڈاکٹر احمد امین مصری﴾

﴿۵۳۰﴾ وقت زمانے کا ایک نتیجہ ہے، دولت و ثروت کے بہت سے سرچشموں کو کھودیتا ہے، کتنی ناقابل کاشت زمین کو، کاشت کے قابل بنایا جاسکتا تھا، کتنی کمپنیاں قائم کی جاسکتی تھیں۔

﴿۵۳۱﴾ ایسے لوگ نظر نہیں آئیں گے جن کے دل جہل و ناخواندگی پر روتے ہوں، ہاں ایسے لوگ ضرور نظر آئیں گے جو آرام پسندی اور راحت طلبی کے متلاشی ہوں گے۔

﴿جان ملٹن﴾

﴿۵۳۲﴾ مصیبت کا بوجھ خوش اسلوبی سے اٹھانے والا ہی سب سے بہتر کام کرسکتا ہے۔

﴿۵۳۳﴾ زندگی کا بہترین سرمایہ اچھی کتاب ہے۔

﴿۵۳۴﴾ دشمن پر محبت سے فتح پاؤ، کیوں کہ طاقت سے فتح پانا ناممکن ہے۔

﴿۵۳۵﴾ جنگی فتوحات سے زیادہ اہم امن کی فتح ہے۔

﴿۵۳۶﴾ پہلے گناہ پرلطف معلوم ہوتا ہے، پھر وہ آسان ہوجاتا ہے، پھر اس سے مسرت ہونے لگتی ہے، پھر بار بار کیا جاتا ہے پھر وہ عادت بن جاتی ہے، پھر آدمی گستاخ بن جاتا ہے اور کبھی نہ پچھتانے کا تہیہ کرلیتا ہے اور پھر وہ تباہ و برباد ہوجاتا ہے۔

﴿۵۳۷﴾ پرانا تجربہ نئی تعمیر کی سنگ بنیاد ہوتا ہے۔

﴿۵۳۸﴾ جہاں اعتماد کے بیج کی آبیاری ہو، وہیں مسرتیں پروان چڑھتی ہیں۔

﴿۵۳۹﴾ موت سونے کی وہ چابی ہے جو جاوداں نامی محل کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

﴿برنارڈ شاہ﴾

﴿۵۴۰﴾ شہرت اور ناموری کی خواہش معمولی ذہن رکھنے والوں کی ایک کھلی ہوئی کمزوری ہے اور بڑے ذہن رکھنے اولوں کی پوشیدہ کمزوری ہے۔

﴿۵۴۱﴾ کسی کو نصیحت نہ کرو؛ کیوں کہ بے وقوف سنتا نہیں ہے اور عقل مند کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔

﴿۵۴۲﴾ جب دو آدمی کسی مسئلہ پر بحث کے بغیر متفق ہو جائیں تو ثابت ہوتا ہے کہ دونوں بے وقوف ہیں۔

﴿۵۴۳﴾ جو شخص اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ معراج انسانی سے گرا ہوا ہے۔

﴿۵۴۴﴾ حسن سیرت برائیوں سے پرہیز کرنے کا نام نہیں ہے؛ بلکہ ذہن میں برائی کے ارتکاب کی خواہش نہ پیدا ہونے کا نام ہے۔

﴿ولیم شیکسپیئر﴾

﴿۵۴۵﴾ دوستی بہم رہنے سہنے اور کھانے پینے کا نام نہیں؛ بلکہ یہ دو دلوں کے باہمی ربط کا نام ہے۔

﴿۵۴۶﴾ انسانیت کا زیور نیک نامی ہے۔

﴿۵۴۷﴾ اپنی زندگی سے زیادہ میں اپنے مالک سے محبت کرتا ہوں۔

﴿۵۴۸﴾ زندگی ہر شخص کو عزیز ہے؛ لیکن بہادر انسانوں کے لیے عزت زندگی سے بھی زیادہ عزیز ہوتی ہے۔

﴿۵۴۹﴾ سچی محبت کے راستے میں نشیب و فراز بھی ہوتے ہیں۔

﴿۵۵۰﴾ نافرمان بیٹے کا وجود سانپ کے زہر سے زیادہ مہلک ہوتا ہے۔

﴿۵۵۱﴾ لوگ جو اونچی جگہوں پر کھڑے ہوتے ہیں، انہیں گرانے کے لیے بہت ہی تند و تیز ہوائیں آتی ہیں، اگر وہ گر پڑیں، تو ان کے جسم ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں۔

﴿۵۵۲﴾ دلوں کو فتح کرنے والوں کے لیے تلواروں کی نہیں، بلکہ عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

﴿اسمرسن﴾

﴿۵۵۳﴾ انسان کی بہترین رفیق اور مونس کتابیں ہیں۔

﴿۵۵۴﴾ کامیابی کا سب سے بڑا راز خود اعتمادی ہے۔

﴿۵۵۵﴾ اچھی صحت انسان کی اوّلین عظیم دولت ہے۔

﴿۵۵۶﴾ خیال سے زیادہ مضبوط چیز پوری کائنات میں نہیں ہے۔

﴿۵۵۷﴾ جو آدمی جس کام کا ارادہ کرلے اس کا پورا کرنا اس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔

﴿۵۵۸﴾ ہر نیک آدمی اپنی جگہ خود بنالیتا ہے۔

﴿۵۵۹﴾ کتابوں کے مطالعہ سے انسان کا مستقبل سنورتا ہے۔

﴿۵۶۰﴾ جوش اور ہوش بہت کم یکجا ہوتے ہیں؛ لیکن جس میں یہ دونوں موجود ہوں، اس سے کبھی لغزش نہیں ہوتی۔

﴿لیوٹالسٹائی﴾

﴿۵۶۱﴾ زندگی کا اصل مقصد خدائی حکومت کا قیام ہے، یہ صرف دیانت اور سچائی کے ساتھ حاصل ہوتا ہے۔

﴿مہابھارت﴾

﴿۵۶۲﴾ صبر اور شکر سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

﴿مہاتمابدھ﴾

اچھے لوگوں کی نشانی خوش کلامی ہے، بدکلامی تو جانوروں تک کو پسند نہیں آتی۔

﴿سوامی دیانند﴾

﴿۵۶۳﴾ بدچلن آدمی خواہ کتنی اچھی بات کرلے وہ بے کار ہے۔

﴿تلسی داس﴾

﴿۵۶۴﴾ مصیبت سب سے بڑی کسوٹی ہے، جس پر دوست، یار پرکھے جاتے ہیں۔

﴿جلکمن فرینکی﴾

﴿۵۶۵﴾ بے ہودہ باتیں مت کرو اور فضول گفتگو سے پرہیز کرو۔

﴿ہربرٹ اسپینسر﴾

﴿۵۶۶﴾ جہاں دوا کی ضرورت ہے، وہاں آہ و نالہ کام نہیں دیتا۔

﴿مولانا عبدالسّلام ندوی رحمۃ اللہ علیہ﴾

﴿۵۶۷﴾ کیمیا اگر خاک کو سونا بنا دیتی ہے تو استغنا و بے نیازی سونے کے ڈلے کو تودۂ آگ بنا دیتی ہے۔

﴿اخلاق﴾

﴿۵۶۸﴾ اخلاق جسمانی حسن کی کمی کو پوری کر دیتا ہے۔

﴿۵۶۹﴾ اخلاق وہ تلوار ہے جس سے بدترین دشمن بھی زیر ہو سکتا ہے۔

﴿۵۷۰﴾ ایک آدمی اپنے اخلاق سے وہی درجہ حاصل کر سکتا ہے جو ایک عابد پوری رات عبادت سے حاصل کر سکتا ہے۔

﴿۵۷۱﴾ لوگوں سے خوش اخلاقی سے پیش آؤ۔

﴿۵۷۲﴾ خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں ہوتا، لیکن یہ آپ کا وقار بڑھا دیتی ہے۔

﴿۵۷۳﴾ اخلاق کی دولت حاصل کرنے والا کبھی مفلس نہیں ہوتا۔

﴿۵۷۴﴾ کسی کی بد اخلاقی پر دل برداشتہ ہو کر اپنے اخلاق کو نہیں گرانا چاہئے ؛ کیوں کہ یہ بزدلی اور کم ظرفی کی علامت ہے۔

﴿۵۷۵﴾ اپنے اخلاق کو سنوارو ؛ کیونکہ اخلاق سے دوست بنتے ہیں۔

﴿ والسئیر ﴾

﴿۵۷۶﴾ ناکامی کے بعد کامیابی حاصل ہوتی ہے، شرط یہ ہے کہ ناکامی کے بعد مایوسی نہ ہوجائے۔

﴿۵۷۷﴾ بے کار مت بیٹھو اس سے زندگی کی مشکلات بڑھتی ہیں۔

﴿۵۷۸﴾ نیکی کرنے کا موقع ایک بار اور برائی کرنے کا سو بار ملتا ہے۔

﴿۵۷۹﴾ مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ، دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔

﴿۵۸۰﴾ صرف عقلمند آدمی قابل رحم حالت میں زندگی بسر کرسکتا ہے۔

﴿۵۸۱﴾ وہ علم بے کار ہے جو انسان کو کام کرنا تو سکھادے؛ لیکن زندگی گزارنے کا سلیقہ نہ سکھائے۔

﴿ وقت ﴾

﴿۵۸۲﴾ تقدیر ہمیشہ ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے، جو وقت کی قدر کرتے ہیں۔

﴿۵۸۳﴾ وقت کسی کی میراث نہیں۔

﴿۵۸۴﴾ وقت ایسا لمحہ ہے جو انسان کو بنا بھی سکتا ہے اور گنوا بھی سکتا ہے۔

﴿۵۸۵﴾ برے سے برے وقت میں سچ بولنا چاہیے؛ کیوں کہ ایک جھوٹ کے لیے کئی جھوٹ بولنے پڑھتے ہیں۔

﴿۵۸۶﴾ وقت کو ٹھوکر مارنے والے ہمیشہ دوسروں کی ٹھوکروں کا نشانہ بنتے ہیں۔

﴿۵۸۷﴾ وقت کی رفتار اتنی تیز ہے کہ اس کو دنیا کی کوئی تیز رفتار سے نہیں پکڑ سکتے۔

﴿۵۸۸﴾ وقت کی مشین کا ہر پُرزہ سونے کی مانند قیمتی ہے۔

﴿ مسکراہٹ ﴾

﴿۵۸۹﴾ مسکراہٹ ایک ایسا تحفہ ہے جو دینے والے کو مفلس کئے بغیر پانے

والے کو بھی کچھ دیتا ہے۔

﴿۵۹۰﴾ مسکراہٹ دل میں نقش ہو جاتی ہے جو بھلائے نہیں بھولتی۔

﴿۵۹۱﴾ کتنا عظیم ہے وہ شخص جو اپنے سینے میں لاکھوں غم چھپائے زندگی کی تلخیوں سے مسکرا کر کھیلتا ہے اور اپنے حصّے کے تمام سکھ دکھ انسان کے لیے وقف کر دیتا ہے۔

﴿۵۹۲﴾ ہنسنے والوں کے ساتھ ساتھ ہنسا مت کرو؛ بلکہ رونے والوں کے ساتھ رویا کرو۔

﴿۵۹۳﴾ مسکراہٹ اس گہرے سمندر کی مانند ہوتی ہے جس کی گہرائی کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

﴿۵۹۴﴾ مسکراہٹ ایک خوشبو ہے، جو ہر وقت مہکتی رہتی ہے۔

﴿۵۹۵﴾ اگر تلخ کلامی کا جواب مسکراہٹ سے دیا جائے، تو تلخ کلامی کرنے والا شخص موم ہو سکتا ہے۔

﴿خوش رہنے کا فارمولا﴾

﴿۵۹۶﴾ شکوے شکایت کم کیجئے اور اللہ کی اُن نعمتوں کے لیے شکریہ ادا کیجئے جو آپ کے پاس ہیں۔

﴿۵۹۷﴾ اپنے مسائل کے بارے میں کم سوچیں، مسائل کے حل کے لیے پوری کوشش کریں نتائج کے بارے میں فکر مند نہ ہو۔

﴿۵۹۸﴾ صرف اتنی ذمہ داریاں قبول کریں جتنی کر سکتے ہوں، اپنی سکت سے زیادہ کام لینے سے گریز کریں۔

﴿۵۹۹﴾ اپنے لیے بھی وقت نکالیں، اللہ تعالیٰ سے باتیں کریں (تسبیح کریں)۔

﴿۶۰۰﴾ اپنے اردگرد کے لوگوں اور گھر والوں کو خوش رکھنے کی کوشش کیجئے، آپ کو بھی خوشی ملے گی۔

﴿۶۰۱﴾ دوسروں کی برائیوں پر نظر مت رکھیے اور اپنی اصلاح کی کوشش کرتے رہیں۔ (لاتحزن)

﴿پریشانی آزمائش ہے یا سزا﴾

﴿۶۰۲﴾ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: جو ''مصیبت'' تجھے اللہ کی طرف لے جائے وہ ''آزمائش'' ہے جو ''مصیبت'' اللہ سے دور کردے وہ ''سزا'' ہے۔

﴿۶۰۳﴾ انسان کی بربادی کا وقت تب شروع ہوتا ہے، جب اس کے والدین اس کے غصّے اور ناراضگی کے خوف سے اپنی ضرورت بتانا اور نصیحت کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔

﴿۶۰۴﴾ دین سے انسانیت اور خدمت نکال دی جائے، تو صرف عبادت رہ جاتی ہے اور اس عبادت کے لیے پروردگار کے پاس فرشتوں کی کوئی کمی نہیں۔ (لاتحزن)

﴿تراشے﴾ متفرق شخصیات

﴿۶۰۵﴾ جو لوگ خدا کی تسلیم و رضا کے لیے سرِ تسلیم خم کیے ہوئے ہیں، وہ مصیبت و بلا کو بلا کی صورت میں نہیں دیکھتے۔

﴿۶۰۶﴾ دنیا میں سب سے کمزور ہے وہ شخص، جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھ سکا، اور قوی وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہے۔

﴿۶۰۷﴾ گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کی مانند نازک ہوتا ہے، لیکن انجام جہاز کے رسے کی مانند مضبوط اور ناقابل شکست ہوتا ہے۔

﴿۶۰۸﴾ کسی کے ساتھ برائی مت کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ برائی کرنے والے پر کسی کو بدلہ لینے کے لیے مقرر کرے گا۔

﴿۶۰۹﴾ مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔

﴿۶۱۰﴾ دوسروں کے ساتھ زیادہ نیک سلوک وہی شخص کرسکتا ہے جو خود زیادہ

مصیبتوں میں مبتلا رہ چکا ہو۔

﴿۶۱۱﴾ اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہیے، یہ کام آپ کے جانے کے بعد ہو جائے گا۔

﴿۶۱۲﴾ برے کام کرنے سے جو ڈرے وہ سب سے بہادر ہے۔

﴿۶۱۳﴾ ایسا کام کبھی نہ کرو کہ اس کے بدلے تمہیں سزا دی جائے تو تمہیں رنج پہنچے۔

﴿دنیا اور آخرت﴾

﴿۶۱۴﴾ دنیا نصیب سے ملتی ہے اور آخرت محنت سے، ہم دنیا کے لیے محنت کرتے ہیں اور آخرت کو نصیب پر چھوڑ دیتے ہیں۔

﴿تراشے﴾ نصیحت

﴿۶۱۵﴾ نصیحت انسانی زندگی کی تکمیل کرتی ہے۔

﴿۶۱۶﴾ بہتر نصیحت اس وقت اثر کرتی ہے جب نصیحت کرنے والا خود مخلص ہو۔

﴿۶۱۷﴾ اس آدمی کا کردار کبھی مکمل نہیں ہوتا ہے جو خود اپنی نصیحت پر عمل نہیں کرتا۔

﴿۶۱۸﴾ نصیحت انسانی وقار اور شخصیت کو مکمل کرنے کے لیے رابطہ کا کام کرتی ہے۔

﴿۶۱۹﴾ نصیحت کو اتنا کھینچ کر نہ مارو کہ ٹوٹ جائے۔

﴿۶۲۰﴾ نصیحت وہ حقیقی خیر خواہی ہے جس پر توجہ نہیں دی جاتی اور خوشامد وہ دھوکہ ہے جسے لوگ غور سے سنتے ہیں۔

﴿تراشے﴾ گناہ

﴿۶۲۱﴾ گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے۔

﴿۶۲۲﴾ ہر گناہ سے بچو؛ کیونکہ گناہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا غصّہ نازل ہوتا ہے۔

﴿۶۲۳﴾ گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی ایک شاخ ہے۔

﴿۶۲۴﴾ گناہ کے بے شمار پرزے ہوتے ہیں؛ لیکن جھوٹ ایک ایسا آلہ ہوتا ہے جو ان سب کو جوڑ دیتا ہے۔

﴿۶۲۵﴾ گناہ اگرچہ زہر نہیں؛ لیکن یہ زہر سے زیادہ مہلک ہے۔

﴿۶۲۶﴾ سب سے سخت گناہ وہ ہے، جو گناہ گار کی نظر میں چھوٹا ہے۔

﴿۶۲۷﴾ کوئی گناہ کسی کی رضامندی سے حلال نہیں ہوتا۔

﴿۶۲۸﴾ گناہ کے کام وہ مردہ مکھیاں ہیں جو عطر میں لپٹی ہوتی ہیں۔

﴿۶۲۹﴾ جھوٹی گواہی دینا اتنا بڑا گناہ ہے کہ شرک کے قریب پہنچا دیتا ہے۔

﴿۶۳۰﴾ دل آزاری سب سے بڑا گناہ ہے۔

﴿عقل﴾

﴿۶۳۱﴾ عقل مند کے لیے اشارہ کافی ہوتا ہے۔

﴿۶۳۲﴾ عقل مند وہ ہے جو ہر کام میں میانہ روی اختیار کرے۔

﴿۶۳۳﴾ عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی مفلسی نہیں۔

﴿۶۳۴﴾ جب عقل پختہ ہو جاتی ہے باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

﴿۶۳۵﴾ آدمی کی عقل کی دلیل اس کا قول ہے۔

﴿۶۳۶﴾ عقل زمان و مکان کی حدود کی پابندی ہے۔

﴿۶۳۷﴾ عقل ہستی کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔

﴿۶۳۸﴾ عقل زندگی کے راہ گزر ہر انسان کے لئے روشنی فراہم کرتی ہے۔

﴿امتحان﴾

﴿۶۳۹﴾ زندگی کا ہر امتحان انسان اپنی ذہانت اور محنت سے پاس نہیں کر سکتا؛ کیوں کہ بعض امتحانوں کے لیے صرف اچھی قسمت کے علاوہ اور کوئی چیز درکار نہیں ہوتی۔

﴿تنقید﴾

﴿۶۴۰﴾ اچھے دماغ کے لوگ خیالات پر تنقید کرتے ہیں، درمیانی دماغ کے لوگ مختلف تقاریب پر تنقید کرتے ہیں، جبکہ کمزور دماغوں والے لوگوں پر تنقید کرتے ہیں۔

﴿ دولت ﴾

﴿۶۴۱﴾ دولت حاصل کرنا مشکل نہیں، اس کو خرچ کرنا مشکل ہے۔

﴿۶۴۲﴾ دولت دھوپ چھاؤں کا کھیل ہے۔

﴿۶۴۳﴾ علم کی دولت سب سے بڑی دولت ہے۔

﴿۶۴۴﴾ وہ دولت کس کام کی جو ذلت کی راہوں سے حاصل ہو۔

﴿۶۴۵﴾ سب سے اچھی دولت وہ ہے جو اپنی کوشش سے حاصل ہو۔

﴿۶۴۶﴾ انسان کی ساری دولت اس کی خوبیاں ہیں۔

﴿۶۴۷﴾ اگر دولت مندوں میں انصاف اور مفلسوں میں قناعت ہوتی، تو دنیا سے گدائی کی رسم اٹھ جاتی۔

﴿۶۴۸﴾ اگر کوئی دولت سمیٹ کر رکھے تو سرمایہ دار کہلاتا ہے۔

﴿۶۴۹﴾ اگر کوئی دولت کے پیچھے بھاگے تو لوگ اس کو حریص کہتے ہیں۔

﴿۶۵۰﴾ جو دولت حاصل کرنے کی تمنا کرتا ہے، وہ مردہ دل اور چور کہلاتا ہے۔

﴿ زہد ﴾

﴿۶۵۱﴾ زہد یہ ہے کہ آدمی رغبت کے کاموں سے باز آئے، قناعت فضول چیزوں سے نکل آنے اور بقدر حاجت پر اکتفا کرنے اور کھانے پینے اور رہنے کی چیزوں میں اسراف سے پرہیز کو کہتے ہیں۔

﴿ تراشے ﴾

﴿۶۵۲﴾ سوسائٹی میں آپ کی حقیقی پوزیشن وہی ہے جس کا اظہار لوگ آپ کی غیر موجودگی میں کرتے ہیں۔

﴿۶۵۳﴾ محبت انسان کے اندر ایک شریف جذبہ کا نام ہے، جسے نکال دیا جائے تو انسان اور حیوان میں فرق نہیں رہتا۔

﴿۶۵۴﴾ اگر ہم جرائم کا انسداد کرنا چاہتے ہیں تو خود کوئی ایسا کام نہ کریں جس کا شمار جرم کے زمرے میں ہوتا ہے۔

﴿۶۵۵﴾ بھوکا ننگا مزدور جب جبر اور ظلم کے خلاف اٹھ کھڑا ہوتا ہے تو بڑے بڑے کج کلاہوں کے تاج اس کی ٹھوکروں کی زد میں ہوتے ہیں۔

﴿۶۵۶﴾ جس شخص کو قرض لینے اور خوشامد کرنے کی عادت نہیں، وہ سب سے زیادہ مالدار ہے۔

﴿۶۵۷﴾ مشورہ لینا بری بات نہیں، لیکن مشورے پر بغیر سوچے سمجھے عمل کرنا بہت برا ہے۔

﴿۶۵۸﴾ جو شخص کسی دوسرے شخص سے فائدہ حاصل کرتے وقت اس کا شکریہ ادا کر دیتا ہے، وہ گویا قرض کی پہلی قسط ادا کر دیتا ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۶۵۹﴾ جو علم کو دنیا کمانے کیلئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

﴿۶۶۰﴾ علم بے عمل کے ایسا ہے جیسے جسم بغیر روح کے، جب تک علم یہ ہمہ وجوہ عمل سے متفق نہ ہوگا کافی نہ ہوگا اور نہ مخلصانہ۔

﴿۶۶۱﴾ تعلقات دنیا کو کم کرنا یہ ہے کہ آدمی دنیا سے ضروری چیزیں لے لے اور غیر ضروری چھوڑ دے۔

﴿۶۶۲﴾ تمام علوم خواہ وہ علوم قدیمہ ہوں یا علوم جدیدہ ان کا مقصد صرف دین کا فہم حاصل کرنا ہونا چاہیے۔

﴿۶۶۳﴾ استاذ کے احسان کو فراموش کر دینا ایک مصیبت ہے، ایک قاتل بیماری ہے جو علم کی برکات کو زائل اور باطل کر دیتی ہے۔

﴿۶۶۴﴾ اگر کسی عالم کے پاس جاؤ تو یہ سمجھ کر کہ اس کے علم سے فیض پاؤ گے۔

﴿۶۶۵﴾ کتاب تعلیم کا بہترین ذریعہ ہے۔

﴿۶۶۶﴾ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔

﴿۶۶۷﴾ اپنے آپ کو اس وقت تک انسان نہ سمجھو جب تک تمہاری رائے تمہارے غصّے کے زیرِ اثر ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۶۶۸﴾ تجربہ انسان کو غلط فیصلے سے بچاتا ہے، مگر تجربہ غلط فیصلے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

﴿۶۶۹﴾ دنیا کے ہر میدان میں ہار جیت ہوتی ہے؛ لیکن اخلاق میں کبھی ہار اور تکبر میں کبھی جیت نہیں ہوتی۔

﴿۶۷۰﴾ کس قدر پر کیف ہے تیری محبت یارب! نہ بے وفائی کا خدشہ نہ جدائی کا خوف۔

﴿۶۷۱﴾ اخلاق ایک دکان ہے اور زبان اس کا تالا ہے، تالا کھلتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ دکان سونے کی ہے یا کوئلے کی ہے۔

﴿امتحان﴾

﴿۶۷۲﴾ دوست کا امتحان مصیبت میں ہوتا ہے۔

بیوی کا امتحان غربت میں ہوتا ہے۔

مؤمن کا امتحان غصّے میں ہوتا ہے۔

آنکھوں کا امتحان بازار میں ہوتا ہے۔

زبان کا امتحان محفل میں ہوتا ہے۔

انسان کا امتحان قبر میں ہوتا ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۶۷۳﴾ کامیابی اسی کو ملتی ہے جو کامیابی پر یقین رکھتا ہے۔

﴿۶۷۴﴾ تقدیر پر ایمان لانا اور تقدیر پر یقین رکھنا غم کو مٹا دیتا ہے۔

﴿۶۷۵﴾ محنت سونے کی وہ کنجی ہے جو دولت کے دروازے کو کھولتی ہے۔

﴿۶۷۶﴾ آخرت کو دنیا پر مقدم کرو! دونوں میں فائدہ حاصل ہوگا۔

﴿۶۷۷﴾ بہترین قول ذکر اور بہترین عمل عبادت ہے۔

﴿۶۷۸﴾ ادب زندگی کی روشنی ہے۔

﴿۶۷۹﴾ لالچ ذلت کی کنجی ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۶۸۰﴾ تمام مخلوق میں انسان ہی سب سے زیادہ محتاج ہے۔

﴿۶۸۱﴾ اپنے باطن کو خالص رکھیں اور ظاہر کو سلامت۔

﴿۶۸۲﴾ اپنے عیبوں کو دیکھتے رہیں اور اپنے گناہوں کے غلبہ کا مشاہدہ کرتے رہیں۔

﴿۶۸۳﴾ اپنی نیکیوں کو زیادہ ہونے کے باوجود تھوڑا سمجھیں اور اپنی برائیوں کا بہت زیادہ خیال رکھیں اگرچہ تھوڑی ہوں۔

﴿۶۸۴﴾ دنیا کے مال کی محبت اور اس کو جمع کرنے سے اجتناب کریں۔

﴿۶۸۵﴾ جھوٹ بول کر جیت جانے سے بہتر ہے کہ سچ بول کر ہار جاؤ۔

﴿۶۸۶﴾ بہترین دوست وہ ہے جو آپ کی آخرت سنوار دے۔

﴿۶۸۷﴾ لوگو! دنیا کے لئے آخرت برباد نہ کرو، کسی انسان کو خوش کرنے کے لیے اللہ کو ناراض نہ کرو۔

﴿۶۸۸﴾ غلط بات پر غصہ آجانا شرافت کی نشانی ہے؛ لیکن اس غصّے کو پی جانا مومن کی نشانی ہے۔

﴿۶۸۹﴾ قرآن سمجھنے والے کبھی فرقہ نہیں بن سکتے اور فرقہ بننے والے کبھی قرآن نہیں سمجھ سکتے۔

﴿۶۹۰﴾ اگر کسی کا ظرف آزمانا ہو تو اس کو زیادہ دو، وہ اعلیٰ ظرف ہوا تو وہ آپ کو زیادہ عزت دے گا اور اگر کم ظرف ہوا، تو خود کو اعلیٰ سمجھے گا۔

﴿تراشے﴾

﴿۶۹۱﴾ آزمائے ہوئے کی دوبارہ آزمائش کرنا اور ہر شیریں زبان کو دوست سمجھ لینا خطرناک ہے۔

﴿۶۹۲﴾ زندگی میں دو نصیحت پر عمل کرو ہمیشہ کے لیے کامیاب ہو جاؤ گے۔

(۱) نماز مت چھوڑنا: زندگی کی ساری برکتیں اسی میں ہیں۔ (۲) اپنی نظر کی حفاظت کرنا: گناہ کی بنیاد یہیں سے ہوتی ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۶۹۳﴾ امیروں سے نہ ڈرو، بلکہ غریبوں کی آہ سے ڈرو؛ اس لیے کہ اگر امیر غصہ ہوگا، تو وہ حاکم کے دروازے پر جائے گا اور اگر غریب نے آہ بھر لی، تو وہ اللہ تعالیٰ کے دروازے کو کھٹکھٹائے گا۔

﴿۶۹۴﴾ جس شخص میں وفاداری نہ ہو، اس کے ساتھ دوستی کرنے کا مطلب خود کو ذلیل کرنا ہے۔

﴿۶۹۵﴾ جو انسان جتنا خاموش رہتا ہے، وہ اپنی عزت کو اتنا ہی محفوظ رکھتا ہے۔

﴿۶۹۶﴾ غلط فہمیوں کے سلسلے آج اتنے دلچسپ ہیں کہ ہر اینٹ سوچتی ہے کہ دیوار مجھ پر ٹکی ہے۔

﴿۶۹۷﴾ جب یقین کی پختگی اور اخلاص کا حسن انسان میں آجائے، تو وہ ایک ہی وقت میں خالق اور مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔

﴿۶۹۸﴾ اپنی بیٹیوں کو بچپن سے ہی پردا کرنا سکھاؤ، تاکہ بڑے ہونے پر ان کو بے پردہ چہروں سے نفرت ہو۔

﴿تراشے﴾

﴿۶۹۹﴾ لین دین میں دغا دوسرے کو نہیں خود کو ہی خسارہ دیتی ہے۔

﴿۷۰۰﴾ جس طرح اندھیری رات میں ستارے چمکتے ہیں اسی طرح سلیقہ شعار عورت گھر کی رونق ہو جاتی ہے۔

﴿۷۰۱﴾ راہ وہ پکڑو جو بندے کو خالق سے ملا دیتی ہے۔

﴿۷۰۲﴾ تم آخرت کی لذت کیا جانو، تم نے تو دنیاوی لذتوں سے پیٹ بھر لیا ہے۔

﴿۷۰۳﴾ مجاہدۂ نفس کو جس نے اپنایا، بالآخر کامیاب ہو گیا۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۰۴﴾ خدا کی خوشنودی حاصل کرو، تاکہ وہ بھی تیرے لیے وسائل خوشنودی پیدا کرے۔

﴿۷۰۵﴾ اہل درد کی بات سن، تاکہ تجھے بھی درد دل میسر آئے۔

﴿۷۰۶﴾ مسلمان وہ ہے جو دوسروں کی بھلائی کے لیے شب و روز وقف کردے۔

﴿۷۰۷﴾ پڑوسیوں کا خاص طور پر خیال رکھ، کیوں کہ ان کے حقوق رشتے داروں کے حقوق سے کہیں زیادہ ہیں۔

﴿۷۰۸﴾ ہمیشہ کم گو رہ؛ کیوں کہ اس بات میں لاتعداد فوائد ہیں۔

﴿۷۰۹﴾ ہمیشہ دوسروں کے کام آ، خدا بھی تیرے کام آسکتا ہے۔

﴿۷۱۰﴾ عقل کی حد ہو سکتی ہے؛ لیکن بے عقل کی کوئی حد نہیں۔

﴿۷۱۱﴾ ایسا طریق تعلیم کس کام کا جو لڑکیوں کو روزی کمانا سکھاتا ہے؛ لیکن سلیقہ سے زندگی بسر کرنا نہیں سکھاتا۔

﴿۷۱۲﴾ زندگی کی مصیبتیں کم کرنا چاہتے ہو، تو زیادہ سے زیادہ مشغول و مصروف رہو۔

﴿۷۱۳﴾ ہر ناکامی اپنے دامن میں کامرانی کے پھول لیے ہے، شرط یہ ہے کہ ہم

کانٹوں میں الجھ کر نہ رہ جائیں۔

﴿۷۱۴﴾ انسان کے لیے اتنی عقل کافی ہے کہ وہ سعادت وشفاعت، ہدایت وضلالت میں امتیاز کرسکے۔

﴿۷۱۵﴾ مصیبت ہلاکت کے لیے نہیں؛ بلکہ امتحان کے لیے ہوتی ہے۔

﴿۷۱۶﴾ ہر شخص ایک کتاب ہے بشرطیکہ آپ کو پڑھنا آتا ہو۔

﴿۷۱۷﴾ انسان وہی ہے جس کو شرم وحیا کا احساس ہو۔

﴿۷۱۸﴾ پاؤں پھسل جائے تو پھسل جائے، لیکن زبان نہ پھسلنے دو۔

﴿۷۱۹﴾ نیکی یا احسان کر کے معاوضے کی تمنا نہ کرو۔

﴿۷۲۰﴾ عقل مند صبر کرتا ہے؛ لیکن بے وقوف انتقام پر تیار ہو جاتا ہے۔

﴿۷۲۱﴾ اپنا وہ ہے جو وقتِ ضرورت کام آئے۔

﴿۷۲۲﴾ بہروں، بزرگوں اور اندھوں سے مزاق نہ کرو۔

﴿۷۲۳﴾ زندگی کو بدمزہ بنانا ہو، تو اپنا ایک مخالف بنالو۔

﴿۷۲۴﴾ شریف النفس انسان کو کوئی صحبت خراب نہیں کرسکتی ،صندل کے درخت پر ہزار سانپ لپٹے ہوں، مگر ان کا زہر درخت پر اثر نہیں کرتا۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۲۵﴾ سچا سچے سے اور شریف شریف سے محبت کرتا ہے۔

﴿۷۲۶﴾ لوگوں کو ذلیل رسوا کرنے والے بدترین انسان ہیں۔

﴿۷۲۷﴾ عقل مند وہ ہے جو ہر کام میں میانہ روی اختیار کرے۔

﴿۷۲۸﴾ دل کا سکون چاہیے ہو تو حسد سے دور رہو۔

﴿۷۲۹﴾ جد و جہد میں زندگی کا راز مضمر ہے۔

﴿۷۳۰﴾ بے وقوف کی طرح سوال کرو اور عقل مند کی طرح یاد رکھو۔

﴿۷۳۱﴾ ملک کا حکمراں قوم کی عظمت اور وقار کی علامت ہوتا ہے۔

﴿۷۳۲﴾ جو شخص زیادہ سوچتا ہے وہی سب سے زیادہ کام کرتا ہے۔

﴿۷۳۳﴾ امانت میں خیانت کرنے والا شخص بے عزت ہو جاتا ہے۔

﴿۷۳۴﴾ غصّے کا بہترین حل خاموشی ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۳۵﴾ فقیر کی شان یہ ہے کہ خدا دے تو دوسرے ہاتھ سے حاجت مندوں میں تقسیم کردے اور خدا نہ دے تو شکر ادا کرے۔

﴿۷۳۶﴾ اگر کسی قسم کا گناہ کرو، تو خدا کی زمین چھوڑ کر کرو۔

﴿۷۳۷﴾ اگر کوئی گناہ کرو، تو جان لو کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔

﴿۷۳۸﴾ جب موت کا فرشتہ روح قبض کرنے آئے، تو اس سے کہہ دینا کہ مجھے توبہ کرنے کی مہلت دے دو، وہ کیوں مہلت دے گا؟ اگر تم اس پر قادر نہیں تو پھر ملک الموت کے آنے سے پہلے توبہ کرلو۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۳۹﴾ اصل کمال علم اور عمل کو جمع کرنے میں ہے۔

﴿۷۴۰﴾ کمینوں کے مقابلے میں خاموش رہو۔

﴿۷۴۱﴾ اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو، اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے۔

﴿۷۴۲﴾ جو شخص ارادے کا پکا ہو، وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

﴿۷۴۳﴾ کم کھانا تمام بیماریوں کا علاج ہے اور شکم سیری بیماری کی جڑ ہے۔

﴿۷۴۴﴾ تمہارے واسطے خیر یہی ہے کہ شر سے باز رہو۔

﴿۷۴۵﴾ غیرت مند یا تو دنیا میں کامیاب ہوتا ہے یا پھر قربان ہوتا ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۴۶﴾ جو دنیا سے غافل ہے اس کو عاقل نہیں کہا جا سکتا۔

﴿۷۴۷﴾ جو غور و فکر سے کام نہیں لیتا ہے آخر دنیا اس پر ہنستی ہے، اور پھر پچھتاتا ہے۔

﴿۷۴۸﴾ مالداری صرف قناعت میں ہے۔

﴿۷۴۹﴾ تم خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش دیکھ کر حسد نہ کیا کرو۔

﴿۷۵۰﴾ نفس کو قابو میں رکھو اس میں بڑائی ہے۔

﴿۷۵۱﴾ صبر سب سے بڑی اور عمدہ دعا ہے۔

﴿۷۵۲﴾ جھوٹ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے بھی نہ بولو۔

﴿۷۵۳﴾ ظلم سب سے بڑا گناہ ہے۔

﴿۷۵۴﴾ دوست کی ناکامی پر مغموم ہونا اتنا دشوار نہیں، جتنا اس کی کامیابی پر خوش ہونا مشکل ہے۔

﴿۷۵۵﴾ نیکی کرنے کا موقع ایک بار اور برائی کرنے کا موقع سو بار ملتا ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۵۶﴾ بدلہ لینے سے بہتر ہے کہ معاف کر دیا جائے۔

﴿۷۵۷﴾ جھوٹ معاشرے کا سب سے بڑا ناسور ہے۔

﴿۷۵۸﴾ اخلاق کی دولت حاصل کرنے والا کبھی مفلس نہیں ہوتا۔

﴿۷۵۹﴾ ہر ناکامی کامیابی کا زینہ ہے۔

﴿۷۶۰﴾ خوشی ہو یا غصّہ دونوں حالتوں میں انصاف کی بات کہو۔

﴿۷۶۱﴾ آنکھیں دل کی ترجمان ہوتی ہیں۔

﴿۷۶۲﴾ وقت کی پابندی بیدار قوموں کا نشان ہے۔

﴿۷۶۳﴾ زندگی کا بہترین معلّم تجربہ ہے۔

﴿۷۶۴﴾ جو لوگ زیادہ خرچ کرتے ہیں وہ کوتاہ اندیش کہلاتے ہیں۔

﴿۷۶۵﴾ علم ایک خزانہ ہے جسے کوئی چرا نہیں سکتا۔

﴿۷۶۶﴾ زبان کی حفاظت کرو، کیوں کہ یہ ایک بہترین خصلت ہے۔

﴿۷۶۷﴾ آنکھ، زبان، کان اور پیٹ کی حفاظت کرو، تاکہ لاپرواہی سے رسوائی نہ ہو۔

﴿۷۶۸﴾ راحت نفس کی خواہشات سے بچنے کا نام ہے۔

﴿۷۶۹﴾ سلیقہ شعار عورت گھر کی رونق ہوتی ہے۔

﴿۷۷۰﴾ دل آزاری سب سے بڑی مصیبت ہے۔

﴿۷۷۱﴾ قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔

﴿۷۷۲﴾ ایسے فائدے سے بچو جس سے دوسروں کا نقصان ہو۔

﴿۷۷۳﴾ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز رکھو، کیونکہ وہ تمہاری پہچان بنیں گے۔

﴿۷۷۴﴾ وہ شخص جو عقل مند نہیں وہ دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب ہوتا ہے۔

﴿۷۷۵﴾ مغرور شخص ہمیشہ شکی ہوتا ہے۔

﴿۷۷۶﴾ موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔

﴿۷۷۷﴾ عالم باعمل نائب خدا ہے۔

﴿۷۷۸﴾ نفس کی تمنا پوری نہ کرو، ورنہ برباد ہو جاؤ گے۔

﴿۷۷۹﴾ اترانے اور غصہ کرنے والے کا شمار عالم میں نہیں۔

﴿۷۸۰﴾ اگر تمہارے دوست ایسے ہیں، جو تمہاری غلط تعریف کی بجائے تمہاری غلطیوں سے آگاہ کرتے ہیں، تو تم عقل مند ہو، تم نے اچھے دوست کا انتخاب کیا۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۸۱﴾ جس کے پاس دولت ہو، اس کے بہت دشمن ہوتے ہیں اور جس کے پاس علم ہو اس کے بہت سے دوست ہوتے ہیں۔

﴿۷۸۲﴾ ثبوت کی محتاج سچائی آدھی سچائی ہے۔

﴿۷۸۳﴾ انصاف سے بڑھ کر کوئی چیز سلطنتوں کی حفاظت نہیں کرسکتی۔

﴿۷۸۴﴾ جس شخص کا علم دنیا میں اس کے خلاف کی اصلاح نہیں کرسکتا وہ آخرت میں سعادت حاصل نہیں کرسکتا۔

﴿۷۸۵﴾ دولت وقت کے ساتھ گھٹتی ہے علم کبھی نہیں گھٹتا۔

﴿۷۸۶﴾ اللہ جس کو ذلیل کرنا چاہے اس کو علم ودانش سے محروم کردیتا ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۸۷﴾ مصیبت سب سے بڑی کسوٹی ہے، جس پر دوست یار پرکھے جاسکتے ہیں۔

﴿۷۸۸﴾ نفس کے چکر میں پڑ کر انسان سب کو بھلا دیتا ہے۔

﴿۷۸۹﴾ جس گھر میں تعلیم یافتہ اور نیک ماں ہو، وہ گھر تہذیب وانسانیت کی درسگاہ ہوتی ہے۔

﴿۷۹۰﴾ بچے کا مستقبل ماں کی گود میں پرورش پاتا ہے۔

﴿۷۹۱﴾ اگر ہم بہترین قوم کے خواہش مند ہیں تو ہمیں بہترین مائیں پیدا کرنی ہوں گی۔

﴿۷۹۲﴾ مصیبت میں صبر کامیابی کی کنجی ہے۔

﴿۷۹۳﴾ اچھی کتابیں بہترین دوست ہیں۔

﴿۷۹۴﴾ قرض، عزت اور دین کو کم کردیتا ہے۔

﴿۷۹۵﴾ جدوجہد میں زندگی کا راز مضمر ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۷۹۶﴾ کسی کا دل مت دکھاؤ کیونکہ کوئی تمہارا بھی دل دکھا سکتا ہے۔

﴿۷۹۷﴾ کردار انسان کا آئینہ ہوتا ہے۔

﴿۷۹۸﴾ بری کتابیں ایسا زہر ہیں جو جسم کو نہیں روح کو مار دیتی ہیں۔

﴿۷۹۹﴾ اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۸۰۰﴾ آنکھیں دل کی زبان ہوتی ہیں۔

﴿۸۰۱﴾ زبان خیال کا لباس ہے۔

﴿۸۰۲﴾ خوش ہو یا غصہ دونوں حالتوں میں انصاف کی بات کہو۔

﴿۸۰۳﴾ ناکامی سے گھبرانا کامیابی سے دور بھاگنا ہے۔

﴿۸۰۴﴾ غصّے کو ضبط کرو اور خدا کی طرف دھیان رکھو

﴿۸۰۵﴾ زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے۔

﴿زبان﴾

﴿۸۰۶﴾ جو شخص نگاہ کی التجا کو نہ سمجھے، اس کے سامنے زبان کو شرمندہ مت کر۔

﴿۸۰۷﴾ پرندے اپنے پاؤں کے سبب دام میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کے باعث۔

﴿۸۰۸﴾ زبان میں ہڈی نہیں ہوتی؛ لیکن یہ آپ کی کھوپڑی تڑوا سکتی ہے۔

﴿۸۰۹﴾ تمام اعضائے جسمانی میں سب سے زیادہ نافرمان زبان ہے۔

﴿۸۱۰﴾ زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

﴿۸۱۱﴾ تلوار کا زخم مٹ سکتا ہے، مگر زبان کے زخم نہیں مٹتے۔

﴿۸۱۲﴾ اپنی زبان سے اپنی تعریف کرنا لوگوں کی رائے اپنے بارے میں خراب کرنا ہے۔

﴿۸۱۳﴾ زبان گوشت کا کمزور لوتھڑا ہے؛ لیکن مار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

﴿۸۱۴﴾ زبان تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

﴿۸۱۵﴾ زبان اپنی مٹھاس سے دشمن کو دوست اور تلخی سے دوست کو دشمن بنا دیتی ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۸۱۶﴾ بوڑھا آدمی وہ ہے جو علم حاصل کرنا بند کر دے خواہ اس کی عمر بیس سال ہو یا اسّی سال۔

﴿۸۱۷﴾ جنگ کبھی اچھی نہیں ہوتی اور امن کبھی برا نہیں ہوتا۔

﴿۸۱۸﴾ زندگی ایک پھول ہے محبت اس کا شہد ہے۔

﴿۸۱۹﴾ فقیر کی تعریف یہ ہے کہ جب نہ ہو تو خاموش رہے اور جب ہو تو خوب خرچ کرے اور مضطرب رہے۔

﴿۸۲۰﴾ ہر پیشے والا اپنے کام میں جائز منافع کا خیال رکھے، بے ایمانی سے برکت جاتی رہتی ہے۔

﴿۸۲۱﴾ ظاہر اور جزوی بات کو دیکھ کر کسی پر کوئی بڑا الزام نہ لگاؤ۔

﴿۸۲۲﴾ ہر نیکی اور بدی کا اپنے دل میں خود ہی انصاف کرو۔

﴿۸۲۳﴾ خاموشی کے بڑے فائدے ہیں؛ مگر معقول سوال کا جواب نہ دینا خوبی نہیں ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۸۲۴﴾ دوسروں کا بوجھ اٹھانا عابدوں کی عبادت سے بڑھ کر ہے۔

﴿۸۲۵﴾ جو اپنا جوتا خود ٹانک لیتا ہے ملازم کی عیادت کرتا ہے، جو کپڑے خود دھو لیتا ہے وہ تکبر سے عاری ہے (بری)۔

﴿۸۲۶﴾ وہ شخص بہت گناہ گار ہے جس کو لوگوں کی برائی کے لئے وقت ملے۔

﴿۸۲۷﴾ مسلمانوں کی ذلت اپنے دین سے غفلت میں ہے نہ کہ مفلسی میں۔

﴿۸۲۸﴾ خدا کے کیے گئے فیصلے پر ہر وقت راضی رہنا دنیا کی جنت ہے۔

﴿۸۲۹﴾ عافیت کے نو حصّے لوگوں سے الگ رہنے میں ہیں اور ایک حصّہ ملنے میں ہے۔

﴿۸۳۰﴾ ہر وہ کام اچھا ہے جس سے آخرت مقصود ہو۔

﴿۸۳۱﴾ جس خوشبو کا تجھے حق نہیں، اس سے ناک بند کر لے کہ خوشبو کی منفعت ہی سونگھنا ہے۔

﴿۸۳۲﴾ علما کی دوستی مالداری سے ریا کاری کی دلیل ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۸۳۳﴾ فارغ لوگوں کے ذہن فارغ ہوتے ہیں اور وہ معمولی کاموں میں خود کو مصروف کر لیتے ہیں ایسے لوگ چغل خوری کرتے ہیں، ذہن کی سب سے خطرناک حالت وہ ہوتی ہے جب وہ فارغ ہوتا ہے۔

﴿۸۳۴﴾ اس سوچ میں مت رہیے کہ آپ مصائب کو روک سکتے ہیں۔ یا آنے والی آندھی کو روک سکتے ہیں، یا شیشہ کو ٹوٹنے سے بچا سکتے ہیں جو اللہ چاہے گا وہی ہوگا۔

﴿۸۳۵﴾ ہر انسان ہر وقت بے شمار نعمتوں کا مالک ہے، لیکن اس سے سوچنے اور شکر کرنے کی عادت نہیں، بس معمولی غموں کو خود پر سوار کر رکھا ہے۔

﴿۸۳۶﴾ دنیا کے معاملات میں اپنے سے کم مرتبہ کے لوگوں پر نظر رکھو، تو تمہیں راحت نصیب ہوگی۔ (لاتحزن)

﴿تراشے﴾

﴿۸۳۷﴾ عقل مند لوگ ہی ہیں، جو آخرت کے لئے کام کرتے ہیں؛ کیونکہ آخرت کی زندگی باقی رہے گی اور حماقت والے وہ ہیں، جو فانی دنیا کیلئے سرگرداں رہتے ہیں۔

﴿۸۳۸﴾ جس شخص کو سعادت کی زندگی چاہئے وہ اپنی دلی خواہشات کو معتدل رکھے۔

﴿تراشے﴾

﴿۸۳۹﴾ سات چیزوں کے کرنے سے خوشحالی آتی ہے: (۱) قرآن کی تلاوت کرنے سے (۲) پانچوں وقت کی نماز باجماعت پڑھنے سے (۳) خدا کے شکر ادا کرنے سے (۴) ماں، باپ اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے سے (۷) صبح کے وقت سورۂ یٰسین اور شام کے وقت سورۂ واقعہ پڑھنے سے۔ (لاتحزن)

﴿تراشے﴾

﴿۸۴۰﴾ لوگوں کے ساتھ الفت ومحبت بنانے کے لیے چہرہ پر مسکراہٹ بات میں نرمی، اور اچھے اخلاق سے پیش آنا ہے۔

﴿۸۴۱﴾ جس چیز میں نرمی ہوتی ہے، وہ اچھی بن جاتی ہے اور جس چیز میں نرمی نہ ہو، وہ بے کار ہو جاتی ہے۔

﴿۸۴۲﴾ انگریزی کہاوت ہے کہ شہد کے چھتے سے شہد نچوڑ لو لیکن چھتہ نہ توڑو۔

﴿تراشے﴾

﴿۸۴۳﴾ تین چیزیں تباہ کرنے والی ہیں: (۱) خواہش نفس کی پیروی کرنا (۲) بخل وحرص کرنا (۳) گھمنڈ کرنا اور یہ تینوں سخت تر ہیں۔

﴿۸۴۴﴾ تین چیزیں نجات دینے والی ہیں (۱) اللہ سے ڈرنا خلوت وجلوت میں (۲) حق بات کہنا خوشی وناخوشی میں (۳) اور خرچ میں میانہ روی اختیار کرنا، مالداری اور غریبی میں۔

﴿۸۴۵﴾ چار چیزوں سے بچو یہ زندگی کو خراب کر دیتی ہیں: (۱) اللہ تعالیٰ کی رضا وتقدیر پر ناراض ہونا، (۲) توبہ کے بغیر گناہوں میں مبتلا ہونا (۳) لوگوں سے حسد وبغض رکھنا اور انتقام کے درپے ہونا (۴) اللہ کے ذکر سے دور ہونا۔ (لاتحزن)

﴿تراشے﴾

﴿۸۴۶﴾ اللہ تعالیٰ کا ذکر دلوں کو اطمینان بخشتا ہے، گناہوں کو دھوتا ہے، ذکر سے اللہ راضی ہوتے ہیں اور مصائب سے نجات ملتی ہے۔

﴿۸۴۷﴾ قرض، فقر، مرض جیسے مصائب سے ہر انسان دوچار ہوتا ہے، پریشانیاں آنکھوں اور کانوں کو کھول دیتی ہیں، دل کو زندہ اور نفس کی اصلاح کر دیتی ہیں۔

﴿۸۴۸﴾ اگر کوئی آپ سے بداخلاقی کرے، تو اس سے متاثر نہ ہوں کہ اس کا اثر خود بداخلاقی کرنے والے پر ہوگا۔

﴿۸۴۹﴾ سب سے بڑی سعادت والدین کی دعا ہے اس کو غنیمت سمجھو کہ یہ مصائب سے نجات کے لئے اکسیر ہے۔

﴿۸۵۰﴾ زیادہ اخراجات سے جسم جس قدر پھولتا ہے اتنی روح متاثر ہوتی ہے۔

﴿۸۵۱﴾ دنیاوی معاملات میں اپنے سے نیچے درجے والوں کو دیکھو جسم، صورت، مال، گھر، نوکری اور اولاد میں اپنا موازنہ ان لوگوں سے کیجئے جو ان نعمتوں سے محروم ہیں، تاکہ آپ کو اندازہ ہو کہ آپ ان سے لاکھ درجہ بہتر ہیں۔

﴿۸۵۲﴾ لوگوں پر اعتماد نہ کرو، بلکہ خود پر اعتماد کرو، داور یہ سوچو کہ لوگ آپ کے مخالف ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا آپ کے ساتھ کوئی نہیں ہے۔

﴿۸۵۳﴾ ان لوگوں سے دھوکہ میں نہ رہیں، جو آپ کے ساتھ آپ کی خوشیوں میں شریک ہوں۔

﴿۸۵۴﴾ مستقبل کے بارے میں سہانے خواب دیکھنا چھوڑو اور اپنے کام کو مؤخر نہ کرو کہ یہ سست و کاہل لوگوں کا شیوہ ہے۔

﴿۸۵۵﴾ ہر کام میں تردد کو چھوڑ کر پختہ ارادے کو پکڑو، تذبذب سے بچو، ثابت قدمی سے آگے بڑھو اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو کر اپنی زندگی کو ضائع نہ کرو کہ اس

طرح آپ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔

﴿۸۵۶﴾ علم و معرفت تجربہ مال و دولت سے زیادہ اہم ہیں کیوں کہ مال کے ساتھ خوشی پیمانہ ہے، جبکہ علم کے ساتھ انسانی خوشی ہے۔

﴿۸۵۷﴾ کھانا ایک دن کی سعادت ہے، سفر ایک ہفتہ کی سعادت ہے اور شادی ایک ماہ کی سعادت ہے اور مال پورے سال کی سعادت ہے مگر ایمان پوری زندگی کی سعادت ہے۔

﴿۸۵۸﴾ نیند، کھانا، پینا اور نکاح کرنا سعادت نہیں ہے، بلکہ سعادت اچھے اور نیک کام میں ہے، جو انسانی کمال کی پہچان ہیں۔

﴿۸۵۹﴾ اچھا مذاق دل کو راحت پہنچاتا ہے، اپنی زندگی کو انسان خود بناتا ہے جس نظر سے اس کو دیکھتا ہے، تو اپنی آنکھوں پر کالی عینک لگا کر دنیا کو سیاہ نہ دیکھو۔

﴿۸۶۰﴾ اگر آج کے دن میں سعادت نہیں تو آسمان سے سعادت اترنے کا انتظار مت کر۔

﴿۸۶۱﴾ کسی کام میں جلدی نہ کرو، جب تک کہ ہر طرف سے اس کا انجام نہ دیکھ لو پھر استخارہ کرلو، مشورہ کرو، پھر کام کرنے پر ندامت نہ ہوگی۔

﴿۸۶۲﴾ عقل مند وہ ہے جو اچھے دوست بناتا ہے اور اپنے دشمن کم کرتا ہے۔

﴿۸۶۳﴾ سست و کاہل ہی حقیقت میں پریشان ہے اور جد و جہد کے ساتھ کام کرنا سعادت اور نیک بختی ہے جس سے پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔

﴿۸۶۴﴾ کام پورا نہ ہونے پر خود کو ملامت کرو؛ کیوں کہ آپ نے اپنے عیوب کے بارے میں سوچا اور ان کی اصلاح کی، تو یہی سعادت ہے اور دوسروں کو چھوڑ دو۔

﴿۸۶۵﴾ جتنی سعادت آپ کے پاس ہے اس کی حفاظت کرو، کہیں اس سے محروم نہ کردیئے جاؤ۔

﴿۸۶۶﴾ تنہائی عبادت ہے جو تفکرات کی سلطنت ہے اور لوگوں سے زیادہ میل جول رکھنا حفاظت ہے اور ان پر بھروسہ کرنا بے وقوفی ہے، لوگوں کو دشمن سمجھنا نحوست ہے۔

﴿۸٦۷﴾ بداخلاقی عذاب، حسد، زہر، غیبت اور ذلت ہے لوگوں کے عیب پر نظر رکھنا گمراہی ہے۔

﴿۸٦۸﴾ علم کی خوشی ہمیشہ رہنے والی ہے اور اس کے ساتھ نام باقی رہتا ہے اور مال کی خوشی وقتی اور زائل ہونے والی ہے۔

﴿۸٦۹﴾ خشک روٹی جو کہ امن کے ساتھ ہو اس شہد سے بہتر ہے جو بے خوفی کے ساتھ ہو۔

﴿۸۷۰﴾ چھوٹی جھونپڑی جو کہ امن کے ساتھ ہو اس خوبصورت محل سے بہتر ہے جو کہ فساد سے بھرا ہو۔

﴿۸۷۱﴾ دنیا سے خوش ہونا بچوں کی خوشی کی طرح ہے اور ایمان کی خوشی صالحین کی خوشی جیسی ہے، مال کی خدمت کرنا ذلت ہے، اچھا کام کرنا شرافت ہے۔

﴿۸۷۲﴾ ہر چیز کا سربراہ نہ بننا کہ اکثر بیماری سردرد کی ہوتی ہے اور شہرت پر حرص نہ کرنا۔

﴿۸۷۳﴾ حماقت کی علامت یہ ہے کہ وقت کو ضائع کرنا، توبہ میں دیر کرنا، لوگوں کے ساتھ دشمنی کرنا، والدین کی نافرمانی اور رازداری کھول دینا ہے۔

﴿۵۷۴﴾ جس نے آج کا دن ضائع کر دیا وہ آنے والے کل کو بھی ضائع کرے گا۔ (لاتحزن)

﴿چار چیزیں سعادت لے آتی ہیں﴾

﴿۸۷۵﴾ (۱) کتاب (۲) فرمابردار بیٹا (۳) محبت رکھنے والی بیوی (۴) نیک دوست۔

﴿۸۷٦﴾ سعادت مند کبھی فاسق نہیں ہوتا، نہ مریض، نہ مقروض، نہ غریب، نہ پریشان اور نہ قیدی ہوتا ہے۔

﴿۸۷۷﴾ زمین کو اپنے سر پر نہ اٹھاؤ، یہ نہ سمجھنا کہ لوگ ہماری پریشانی کو اہمیت دیتے ہیں، کسی کو ز کام ہو گیا تو وہ ہماری موت بھی بھول جاتا ہے۔

﴿۸۷۸﴾ زہد سے اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے اور لوگوں سے زہد کرو گے تو وہ آپ سے محبت کریں گے، جس کے بارے میں دلوں میں نفرت ہو اس کی کوئی زندگی نہیں اور گناہ گار کے لئے کوئی امن نہیں، فاسق سے کوئی محبت نہیں، غدار پر کوئی بھروسہ نہیں۔

﴿۸۷۹﴾ بخیل ہمیشہ فقیر رہتا ہے اور لوگوں کے نزدیک ناپسندیدہ اور اللہ سے دور رہتا ہے۔

﴿۸۸۰﴾ اللہ کا کرم دیکھئے، جو اس کے سامنے ذلیل ہوتا وہی قابل اکرام ہوتا ہے جو اس کے سامنے فقیر بنتا ہے اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے۔

﴿۸۸۱﴾ کبھی حال کی پہلی گھڑی ناگوار ہوتی ہے اور آخری گھڑی خوشگوار ہوتی ہے جیسا کہ بادل میں پہلے بجلی اور کڑک ہوتی ہے آخر میں بارش اترتی ہے۔

﴿۸۸۲﴾ علم تنہائی میں انس ہے، غربت میں دوست ہے، خلوت کی نگرانی ہے۔

﴿۸۸۳﴾ لوگوں کا آپ کا محتاج بننا نعمت ہے، اس سے نہ اکتانا ورنہ یہ زحمت بن جائے گی۔

﴿۸۸۴﴾ دنیا میں سب سے زیادہ مالدار وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ اور لوگ اس سے محبت کریں۔

﴿۸۸۵﴾ علم نیکی کی طرف رہنما ہے، پریشانی میں رفیق ہے، موت کے بعد ذخیرہ ہے۔

﴿۸۸۶﴾ تمہارا رزق تمہاری جگہ کو تم سے زیادہ پہچانتا ہے اور تمہارے پیچھے سایہ کی طرح چلتا ہے آپ کو اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک آپ کا رزق پورا نہ ہو جائے۔

﴿۸۸۷﴾ نابینا وہ ہے جو اپنے عیوب کو نہیں دیکھتا، اور فقیر وہ ہے جو زیادہ

کا حریص ہے،خوشی امن کی محتاج ہےاور مال صدقہ کا محتاج ہے،سرداری تواضع کی محتاج ہے،راحت تھکاوٹ کے بغیر نہیں ملتی،عورتوں کو اپنا راز مت بتاؤ۔

﴿۸۸۸﴾صبح سویرے کام کرنے سے برکت پیدا ہوتی ہے،متوسط رہو اور کنارے پر چلو،نوافل کی کثرت کرو۔

﴿۸۸۹﴾سب سے اچھا مال وہ ہے جس سے آپ کو نفع پہنچے اور سب سے اچھا کام وہ ہے جس سے آپ کا درجہ بلند ہو،اچھا دوست وہ ہے،جو آپ کو نصیحت کرے۔

﴿۸۹۰﴾اگر آپ سے کوئی حسد نہیں کرتا،تو اس کا مطلب ہے کہ آپ میں کوئی اچھائی نہیں۔

﴿۸۹۱﴾جتنی آپ کی جدو جہد ہوگی اس سے آپ کی تاریخ لکھی جائے گی۔

﴿۸۹۲﴾اگر چاہتے ہو کہ لوگ آپ کا اکرام کریں،تو پہلے خود اپنا اکرام کرو کہ قابل ملامت کاموں سے بچو۔

﴿۸۹۳﴾کبھی سفر میں دیر کرنا خیر بن جاتی ہےاور کبھی اپنے عزیز کی جدائی سے برکت آجاتی ہے،کبھی نوکری چھوٹنے پر مصلحت ہوتی ہے؛ کیوں کہ جو رب العالمین جانتا ہے آپ نہیں جانتے،کس چیز میں آپ کی مصلحت ہے؟ جو پریشانی بھی آپ پر آئے تو وہ آپ کیلئے سبق ہے جو آپ کو ہرگز نہیں بھولے گا۔

﴿۸۹۴﴾اگر آپ سعادت وخوشحالی کی زندگی چاہتے ہیں تو دور نہ جائیں،کیونکہ وہ تمہارے اندر ہے تمہاری سوچوں کے اندر،دل کے اندر،روح کے اندر ہے۔

﴿۸۹۵﴾کوئی ایسا تالا نہیں ہے،جو نہ کھلے اور کوئی ایسی زنجیر نہیں جو نہ ٹوٹے اور کوئی ایسی دوری نہیں جو قریب نہ آئے،کوئی ایسی مصیبت نہیں جو زائل نہ ہو؛ مگر ہر چیز کا اپنا وقت مقرر ہے۔ (لاتحزن)

﴿تراشے﴾

﴿۸۹۶﴾ پوری دنیا کو ٹھکرا دو اگر ذلت کے ساتھ ملے اور ذلت کے ساتھ بلند مراتب کا سودا نہ کرو۔

﴿۸۹۷﴾ کیا اب بڑھاپے میں تم کو یہ امید ہے کہ تم ایسے ہی رہو گے جیسے جوانی کے ایام میں تھے۔

﴿۸۹۸﴾ اپنے آپ کو مرنے کے بعد کے لیے ذکر خیر کے قابل بنالو، کیونکہ مرنے کے بعد انسان کا ذکر اس کی حیاتِ ثانیہ ہے۔

﴿۸۹۹﴾ جب آدمی عظیم ہوتا ہے تو اس کے عزائم بلند ہوتے ہیں اور معمولی انسان کمتر چیز پر قناعت کر لیتا ہے۔

﴿۹۰۰﴾ انسان کے دل کی دھڑکنیں اس سے کہتی ہیں کہ تیری زندگی منٹوں اور سکنڈوں کا نام ہے۔

﴿۹۰۱﴾ اپنی آرزوؤں کی تکمیل کیلئے لمحات شب کی قدر دانی میں سبقت کرو، کیونکہ رات بھی تو ایک عقلمند کے لیے دن ہی ہے۔

﴿۹۰۲﴾ جو چیزیں میرے ہاتھ سے نکل گئیں، اب وہ مجھے حاصل ہونے والی نہیں، نہ اظہار افسوس سے، نہ آرزوؤں سے، نہ اگر مگر سے۔

﴿۹۰۳﴾ اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے مہاجرین کا شیوہ اپناؤ؛ کیوں کہ مسلسل دروازے کو کھٹکھٹانے والا، ایک نہ ایک دن اس میں داخل ہو ہی جاتا ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۰۴﴾ عبرت حاصل کرنے سے علم بڑھتا ہے، ذکر سے محبت بڑھتی ہے اور غور و فکر سے خوف خدا بڑھتا ہے۔

﴿۹۰۵﴾ نیکیوں میں غور وفکر نیکیوں کی ترغیب دیتا ہے اور گناہوں پر پشیمانی گناہ چھوڑنے پر آمادہ کرتی ہے۔

﴿۹۰۶﴾ خوف خدا سے رونے والے کا ایک آنسو سمندوروں جیسی طویل وعریض آگ کو بجھا دے گا۔

﴿۹۰۷﴾ ہر وہ دل جس میں خوف خدا نہیں، وہ ویران ہے۔

﴿۹۰۸﴾ انسان کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جب اس کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کے لیے کہا جائے تو وہ یہ کہے: تم اپنا خیال رکھو۔

﴿۹۰۹﴾ اپنے جسم کو معمولی گزر بسر پر صبر کرنے والا بنا لو، ورنہ یہ تجھ سے تیری ضرورت سے زیادہ مال ودولت مانگے گا۔

﴿۹۱۰﴾ جو کچھ تجھے بغیر کوشش کے مل جاتا ہے، اسی پر قناعت کرلو کہ اللہ رب العزت تو حشرات الارض میں سے بھی کسی کو نہیں بھولتا۔

﴿۹۱۱﴾ عزت خوبصورت کپڑوں کی مرہون منت نہیں ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۱۲﴾ کبھی بھی والدین کی نافرمانی نہ کرنا، ورنہ پچھتاؤ گے۔

﴿۹۱۳﴾ سخاوت کا ہاتھ طاقتور بازو سے بہتر ہے۔

﴿۹۱۴﴾ تقدیر کے سامنے کوئی تدبیر کارگر نہیں ہے۔

﴿۹۱۵﴾ غفلت کا سرمہ آنکھ سے صاف کرلو، اس لیے کہ کل کو تو بھی مٹی کے نیچے سرمہ ہوگا۔

﴿۹۱۶﴾ مسکراہٹ روح کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

﴿۹۱۷﴾ نااہل کی تربیت کرنا ایسا ہے جیسا گنبد پر اخروٹ رکھنا۔

﴿۹۱۸﴾ جب تو کسی دشمن پر تیر چلائے تو یہ جان لے کہ تو بھی اس کے نشانے پر ہے۔

﴿۹۱۹﴾ سمجھنے کے باوجود جو لوگ اپنی اصلاح نہیں کرتے، وہ یقیناً نقصان اٹھاتے ہیں۔

﴿۹۲۰﴾ دوسروں کا بھلا کرتے ہوئے تم یہ یقین رکھو کہ تم اپنا ہی بھلا کر رہے ہو۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۲۱﴾ انسان کی اصل موت تب ہوتی ہے، جب اس کے دل سے دوسرے انسان کی مدد کا جذبہ ختم ہو جائے۔

﴿۹۲۲﴾ آج کے دور میں کسی دوست کے خیر خواہ ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ اگر وہ اپنے دوست کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا، تو اس کو کوئی نقصان بھی نہ پہنچائے۔

﴿۹۲۳﴾ جو شخص اپنی ذات کو پہچان لے، اس کا دنیا میں خود سے بڑھ کر کوئی دوست نہیں ہو سکتا۔

﴿۹۲۴﴾ بدنام دوست سے دوستی کرنا بدنامی مول لینا ہے۔

﴿۹۲۵﴾ اخلاق کے موتی جہاں بھی دیکھو، اپنے دامن میں بھر لو۔

﴿۹۲۶﴾ وقت دنیا کی روح ہے۔

﴿۹۲۷﴾ زیادہ دولت کی لالچ نہ کرو، زندگی اور صحت تھوڑی سی آمدنی پر قائم رکھی جا سکتی ہے۔

﴿۹۲۸﴾ زیادہ کھانے، کند ذہن بنا دیتے ہیں۔

﴿۹۲۹﴾ حقیقی عشق وہ ہے جو جذبہ عمل کو اور بڑھا دے۔

﴿۹۳۰﴾ اگر تم دولت مند بننا چاہتے ہو تو جتنا کماؤ اس سے کم خرچ کرو۔

﴿۹۳۱﴾ جس کو ماں باپ ادب نہیں سکھاتے، اس کو زمانہ ادب سکھاتا ہے۔

﴿۹۳۲﴾ امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو؛ لیکن زبان بند رکھو۔

﴿۹۳۳﴾ جہاں دوا کی ضرورت ہے وہاں آہ و فاقہ کام نہیں دیتا۔

﴿۹۳۴﴾ انسان کا بہترین استاذ تجربہ ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اس کا ذریعہ تعلیم ہے۔
﴿۹۳۵﴾ جس خرابی کو تبدیل کرنا تمہاری قوت سے باہر ہے اس کے لئے فکر فضول ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۳۶﴾ اگر کوئی تم سے جلتا ہے تو بجائے غصّہ ہونے کے انکی قدر کرو کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جو تمہیں خود سے بہتر سمجھتے ہیں۔
﴿۹۳۷﴾ کامیابی حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھنا پڑتا ہے، لوگ آپ کے ساتھ تب آتے ہیں جب آپ کامیاب ہو جاتے ہیں۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۳۸﴾ تکبر چاہے دولت کا ہو، طاقت کا ہو، رتبے کا ہو، حیثیت کا ہو، حسن کا ہو، حسب ونسب کا ہو، یا تقویٰ کا ہی کیوں نہ ہو، انسان کو رسوا کر کے ہی چھوڑتا ہے۔
﴿۹۳۹﴾ دل کا سکون چاہتے ہو تو حسد سے بچو، زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہتے ہو، تو گناہ سے بچو اصلاح چاہتے ہو، تو غلطی تسلیم کرو، خوشی چاہتے ہو، تو دوسروں کو خوشی دو۔ کامیابی چاہتے ہو تو ماں باپ کی خدمت کرو۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۴۰﴾ ناراضگی ظاہر کرنا دل میں برائی رکھنے سے بہتر ہے۔
﴿۹۴۱﴾ نفرت کو ہزار موقع دو کہ وہ محبت بن جائے، لیکن محبت کو ایک موقع بھی نہ دو کہ وہ نفرت بن جائے۔
﴿۹۴۲﴾ اچھے کے ساتھ اچھے رہو، لیکن برے کیلئے برے مت بنو، کیونکہ تم پانی سے خون صاف کر سکتے ہو، پر خون سے خون نہیں۔

﴿۹۴۳﴾ اپنی زندگی میں ہر کسی کو اہمیت دو، جو اچھا ہوگا وہ خوشی دے گا اور جو برا ہوگا وہ سبق دے گا۔

﴿۹۴۴﴾ لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

﴿۹۴۵﴾ بڑوں کا ادب کیا کرو ورنہ چھوٹے ہی رہ جاؤ گے۔

﴿۹۴۶﴾ سچائی ایسی دوا ہے جس کی لذت کڑوی مگر تاثیر شہد سے زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔

﴿۹۴۷﴾ جو شخص سجدوں میں روتا ہے اس کو تقدیر پر رونا نہیں پڑتا۔

﴿۹۴۸﴾ وہ لوگ کسی کے نہیں ہوتے جو دوست اور رشتوں کو لباس کی طرح بدلتے ہے۔

﴿۹۴۹﴾ ماں سے محبت کرو؛ کیوں کہ ماں کی پریشانی دیکھ کر اللہ پاک نے صفا مروہ کو حج کا رکن بنا دیا۔

﴿۹۵۰﴾ اچھا سوچیے اور اچھا بولیے؛ کیوں کہ بدگمانی اور بدزبانی دو ایسے عیب ہیں، جو انسان کے ہر کمال کو زوال میں بدل دیتے ہیں۔

﴿۹۵۱﴾ انسان سب کچھ بھول سکتا ہے سوائے اُن لمحوں کے، جب اُس کو اپنوں کی ضرورت ہوتی اور وہ دستیاب نہیں ہوتے۔

﴿۹۵۲﴾ اگر تم اپنے رب پر بہت بھروسہ رکھتے ہو تو یہ بھی جان لو کہ تمہارا رب اس بھروسے کو کبھی ٹوٹنے نہیں دے گا۔

﴿۹۵۳﴾ کائنات کی سب سے مہنگی چیز احساس ہے جو دنیا کے ہر انسان کے پاس نہیں ہوتی۔

﴿۹۵۴﴾ انسان تب سمجھدار نہیں ہوتا جب وہ بڑی بڑی باتیں کرنے لگے؛ بلکہ وہ سمجھدار تب ہوتا ہے جب وہ چھوٹی چھوٹی باتیں سمجھنے لگتا ہے۔

﴿۹۵۶﴾ جب کسی ضرورت مند کی آواز تم تک پہنچے، تو اللہ کا شکر ادا کرو کہ اُس نے اپنے بندے کی مدد کیلئے تمہیں وسیلہ بنایا ہے۔

﴿۹۵۷﴾ ماں باپ کی نافرمانی موت سے پہلے موت کا اعلان ہے۔

﴿۹۵۸﴾ اچھی بات کوئی بھی کہے تو اس کو پلو سے باندھ لو، کیوں کہ جب کسی موتی کی قیمت معلوم کی جاتی ہے تو کوئی نہیں دیکھتا کہ اس کو سمندر کی تہہ سے نکالنے والا کون تھا۔

﴿۹۵۹﴾ جو شخص تم پہ غصّہ بھی کرے اور تعلق بھی ختم نہ کرے، تو وہ برے وقت میں تمہارا سب سے اچھا دوست ہے۔

﴿۹۶۰﴾ جب آپ عروج پر ہوتے ہیں تو آپ کے دوستوں کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کون ہیں اور جب آپ زوال پر ہوتے ہیں تو آپ کو پتہ چلتا ہے کہ دوست کون ہے۔

﴿۹۶۱﴾ محنت اتنی خاموشی سے کرو کہ تمہاری کامیابی شور مچادے۔

﴿۹۶۲﴾ وقت سب کو ملتا ہے زندگی بدلنے کے لیے لیکن زندگی دوبارہ نہیں ملتی وقت بدلنے کے لیے۔

﴿عمران مغل﴾

﴿۹۶۳﴾ زندگی کی کتاب پڑھ کر صرف وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں، جن کی توجہ اگلے باب پر ہوتی ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۶۴﴾ کوئی تمہارا دل دکھائے تو ناراض نہ ہونا؛ کیوں کہ قدرت کا قانون ہے جس درخت کا پھل زیادہ میٹھا ہوتا ہے لوگ پتھر بھی اُسی کو مارتے ہیں۔

﴿۹۶۵﴾ انسان تمام عمر تین چیزوں کی خاطر خصوصی محنت کرتا ہے (۱) میرا نام اونچا ہو، (۲) میرا لباس اچھا ہو (۳) میرا مکان خوبصورت ہو۔

لیکن وفات ہوتے ہی تینوں چیزیں بدل جاتی ہیں (۱) نام۔مرحوم،۲۔لباس کفن۔(۳) مکان قبر، اے انسان تو کس چیز پر غرور کرتا ہے۔

﴿۹۶۶﴾ زندگی تب بہترین ہوتی ہے، جب آپ خوش ہوتے ہیں؛ لیکن زندگی تب بہترین ہوتی ہے جب آپ کی وجہ سے کوئی دوسرا خوش ہوتا ہے۔

﴿۹۶۷﴾ انسان خوش رہنے کے لئے کماتا ہے اور کمانے کے لیے افسردہ رہتا ہے۔

﴿۹۶۸﴾ نئی بنیادیں وہی لوگ رکھ سکتے ہیں جو اس راز سے واقف ہوں کہ پرانی بنیادیں کیوں بیٹھ گئیں۔

﴿۹۶۹﴾ دنیا میں وہی لوگ سربلند رہتے ہیں جو تکبر کے تاج کو دور پھینک دیتے ہیں۔

﴿۹۷۰﴾ پریشانی تذکرہ کرنے سے بڑھتی ہے، خاموش رہنے سے کم ہوجاتی ہے اور اللہ کا شکر ادا کرنے سے خوشی میں بدل جاتی ہے۔

﴿حضرت علی رضی اللہ عنہ﴾

﴿۹۷۱﴾ لوگوں کو دعا کے لیے کہنے سے زیادہ بہتر ہے کہ ایسے عمل کرو کہ لوگوں کے دل سے آپ کے لیے دعا نکلے۔

﴿۹۷۲﴾ حاسد کے لیے بس یہی سزا کافی ہے کہ جب تم خوش ہوتے ہو، تو وہ غمگین ہوجاتا ہے۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۷۳﴾ اپنی زبان کو لوگوں کے عیبوں سے آلودہ نہ کرو؛ کیونکہ عیب آپ کے اندر بھی ہے اور زبان دوسروں کے پاس بھی ہے۔

﴿۹۷۴﴾ جو شخص روکھی سوکھی کھا کر بھی مطمئن رہتا ہے، وہ سب سے زیادہ دولت مند ہے؛ کیونکہ اطمینان فطرت کی سب سے بڑی دولت ہے۔

﴿حضرت علی رضی اللہ عنہ﴾

﴿۹۷۵﴾ جو شخص خوشی کے موقع پر یاد آئے، تو سمجھ لو کہ تم اس سے پیار کرتے

ہو اور جو تمہیں غم کی شدت میں یاد آئے، تو سمجھ لو کہ وہ تم سے پیار کرتا ہے۔

﴿ تراشے ﴾

﴿۹۷۶﴾ خدا کی راہ میں کوشش کرو اور کبھی پیچھے نہ ہٹو، کیونکہ کہ خدا نے تم سے کوشش مانگی ہے نتیجہ نہیں۔

﴿ حضرت علی رضی اللہ عنہ ﴾

﴿۹۷۷﴾ زندگی کے ہر موڑ پر صلح کرنا سیکھو؛ کیوں کہ جھکتا وہی ہے جس میں جان ہوتی ہے اکڑنا تو مردے کی پہچان ہوتی ہے۔

﴿۹۷۸﴾ ذلت اٹھانے سے بہتر ہے کہ تکلیف اٹھاؤ۔

﴿ تراشے ﴾

﴿۹۷۹﴾ ہمیشہ یہی سوچ رکھو کہ مجھے میرے اللہ نے بہت کچھ دیا ہے، اگر مجھے میرے اعمال کے مطابق ملتا، تو میرے پاس کچھ نہ ہوتا۔

﴿ اصلاح ﴾

﴿۹۸۰﴾ جو وقت دوسروں پہ تنقید کرنے میں گزارتے ہیں، وہی وقت خود کو سنوارنے میں گزاریں، کسی کو بدلنا آپ کے اختیار میں نہیں؛ لیکن خود کو بدلنا آپ کے اختیار میں ہے، دنیا کو نہ بدلیں، خود کو بدلیں، سب بدل جائے گا۔

﴿۹۸۱﴾ انسان کی پریشانی کی وجہ یہ ہے کہ انسان تقدیر سے بہت زیادہ اور وقت سے پہلے چاہتا ہے۔

﴿۹۸۲﴾ رزق کے پیچھے اپنا ایمان خراب مت کرو؛ کیوں کہ رزق انسان کو ایسے تلاش کرتا ہے جیسے مرنے والے کو موت۔

﴿۹۸۳﴾ دلوں میں اترنے کے لیے سیڑھیوں کی نہیں؛ بلکہ اچھے اخلاق کی

ضرورت ہوتی ہے۔

﴿تنقید﴾

﴿۹۸۴﴾ بدکردار دوسروں کے کردار کو اور بے ایمان دوسروں کے ایمان کو ہمیشہ شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

﴿حضرت علی رضی اللہ عنہ﴾

﴿۹۸۵﴾ رشتوں کی خوبصورتی ایک دوسرے کی بات کو برداشت کرنے میں ہے، بے عیب انسان تلاش کروگے تو اکیلے رہ جاؤ گے۔

﴿۹۸۶﴾ اگر کوئی شخص دوستی کا اہل نہ ملے، تب بھی کسی نا اہل سے دوستی مت کر۔

﴿تراشے﴾

﴿۹۸۷﴾ نیک لوگوں کی صحبت سے ہمیشہ بھلائی ملتی ہے؛ کیوں کہ ہوا پھولوں سے گزرتی ہے، تو وہ بھی خوشبودار ہو جاتی ہے۔

﴿۹۸۸﴾ غریبوں کی مدد کیا کرو؛ کیوں کہ غریب ہو جانے میں دیر نہیں لگتی۔

﴿۹۸۹﴾ نیک بننے کے لیے ایسی ہی کوشش کرو، جیسی کوشش خوبصورت دکھنے کیلئے کرتے ہو۔

﴿۹۹۰﴾ اللہ سے ہمیشہ دعا مانگتے رہا کرو؛ کیوں کہ اللہ کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں، ممکن اور ناممکن تو صرف ہماری سوچ میں ہے۔